رہائی کے لئے دروازوں اور کھڑکیوں کے توڑ ڈالنے کا اختیار

دفعہ ۴۹ ۔ ہر ایک عہدہ دار پولیس یا اور شخص کو جو گرفتاری کرنیکا مجاز ہو اختیار ہے کہ واسطے رہا کرنے اپنے یا کسی اور شخص کے جو بطور جایز کسیکی گرفتاری کے لئے کسی مکان یا مقام مین داخل ہو کر وہان روک رکھا گیا ہو مکان یا مقام مذکور کے کسی دروازہ یا کھڑکی بیرونی یا اندرونی کو توڑ ڈالے ۔

غیر ضروری مزاحمت نہ کیجائیگی

دفعہ ۵۰ ۔ شخص گرفتار شدہ کی اُس سے زیادہ مزاحمت نہ کی جائیگی جو اُس کے فرار کی انسداد کے لئے ضرور ہو[۵۱]

اشخاص گرفتار شدہ کی تلاشی

دفعہ ۵۱ ۔ جب کوئی شخص کسی عہدہ دار پولیس کی معرفت ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار کیا جائے جسمین حکم حاضر ضامنی لینے کا نہو یا ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے جسمین حکم حاضر ضامنی لینے کا ہو لیکن شخص گرفتار شدہ حاضر ضامنی نہ دیسکے ۔ اور

جب کوئی شخص بلا وارنٹ گرفتار کیا جاوے یا بذریعہ وارنٹ کے کسی شخص خانگی نے اُس کو گرفتار کیا ہو اور حاضر ضامنی پر اُسکا رہا ہونا قانوناً جایز نہ ہو یا وہ حاضر ضامنی نہ دیسکے ۔

تو عہدہ دار پولیس گرفتار کنندہ یا اگر گرفتاری شخص خانگی نے کی ہو تو وہ عہدہ دار پولیس جس کو شخص خانگی شخص گرفتار شدہ کو سپرد کرے مجاز ہوگا کہ ویسے شخص کی تلاشی لے اور سوائے ضروری پارچہ پوشیدنی جملہ اشیاء جو اُسکے بدن پر پائی جاویں حراست محفوظ مین رکھے[۵۲]

عورتون کی تلاشی لینے کا طریقہ

دفعہ ۵۲ ۔ جب کبھی کسی عورت کی تلاشی لینی ضرور ہو تو اسکی تلاشی کسی اور عورت کی معرفت بکمال لحاظ اسکی شرم و حیا کے لیجائیگی ۔

لڑائی کے ہتھیار لے لینے کا اختیار

دفعہ ۵۳ ۔ عہدہ دار پولیس یا اور شخص جو اس مجموعہ کے مطابق کوئی گرفتاری کرے مجاز ہے کہ شخص گرفتار شدہ سے ایسے لڑائی کے ہتھیار لے لے جو اسکے پاس پائے جائین اور اسکو لازم ہے کہ کل ہتھیار جو اس طرح لے لئے گئے ہون اُس عدالت یا عہدہ دار کو حوالہ کر دے جس کے روبرو عہدہ دار یا شخص گرفتار کنندہ کے لئے اس مجموعہ مین حکم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو حاضر کرے +

---

[۵۱] اُس سزا کے واسطے جو کسی عہدہ دار پولیس کو کسی ایسے شخص کو ناجایز اذیت جسمانی پہونچانیکی علت مین ہو جو اُسکے زیر حراست ہو ملاحظہ طلب پولیس ایکٹ ۱۸۶۱ء نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۲۹ ۔

[۵۲] نسبت تصرف ویسے مال کے ملاحظہ طلب مابعد کی دفعہ ۵۲۳ +

(ب) بابت گرفتاری بلا وارنٹ

کب بلا وارنٹ پولیس گرفتار کرسکتا ہے۔

دفعہ ۵۴ - (۱) ہر عہدہ دار پولیس مجاز ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ اور بدون وارنٹ کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جسکا ذیل مین ذکر ہے:-

اولاً - ہر شخص کو جو جرم قابل دست اندازی مین شریک رہا ہو یا جسکی نسبت اسبات کی نالش معقول ہوئی ہو یا اطلاع معتبر پہونچی ہو یا شبہ معقول موجود ہو کہ وہ ایسے جرم مین شریک رہا ہے۔

ثانیاً - ایسے ہر شخص کو جسکے پاس بلا وجہ جایز کوئی آلہ نقب زنی موجود ہو جسکے پاس رہنے کیوجہ مذکور کا بار ثبوت ویسے شخص کی گردن پر ہوگا۔

ثالثاً - ایسے ہر شخص کو جسکے مجرم ہونے کی بابت اس مجموعہ کے بموجب یا ازروے حکم لوکل گورنمنٹ اشتہار دیا گیا ہو۔

رابعاً - ایسے ہر شخص کو جسکے قبضہ مین ایسی کوئی شے پائی جائے جسکی نسبت مال مسروقہ ہونیکا شبہ معقول ہو یا اسبات کا شبہ معقول ہو کہ اسنے کوئی جرم نسبت ویسی شے کے کیا ہے۔

خامساً - ایسے ہر شخص کو جو کسی عہدہ دار پولیس کا اُس حالت مین مزاحم ہو کہ جب وہ اپنا کار منصبی تعمیل کرتا ہو - یا جو شخص حراست قانونی سے فرار ہو جائے یا فرار ہو جانے کا اقدام کرے۔

سادساً - ایسے ہر شخص کو جسکی نسبت یہ شبہ معقول ہو کہ وہ افواج بحری یا بری ملکہ معظمہ سے فرار ہوا ہے یا جو ملکہ معظمہ کی ملازمت بحری ہند سے متعلق ہو اور اُس ملازمت سے بطور ناجائز غیر حاضر رہا ہو۔

سابعاً - کسی ایسے شخص کو جو کسی ایسے فعل سے تعلق رکھتا ہے - یا جسکے نام پر کوئی معقول نالش ہوئی ہو یا جسکی نسبت قابل اعتبار خبر موصول ہوئی ہو یا شبہ معقول موجود ہو کہ کسی ایسے فعل سے تعلق رکھتا ہے جو برٹش انڈیا کے باہر وقوع مین آیا ہے اور جو برٹش انڈیا کے اندر وقوع مین آنے کی صورت مین بطور جرم سزا کے قابل ہوتا اور جس کی علت مین وہ کسی ایسے قانون کے بموجب جو حوالگی مجرمان بملک غیر سے علاقہ رکھتا ہے یا فراری مجرمون کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۸۱ع کے بموجب یا اور ذریعہ سے برٹش انڈیا مین گرفتار ہونے یا حراست مین نظر بند رہنے جانیکا مستوجب ہو اور

ثامناً[۵۱] کسی مخلصی یافتہ قیدی کو جو کسی ایسے قاعدہ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو جو دفعہ ۵۶۵ کی ذیلی دفعہ (۳) کی رو سے موضوع ہوا ہو۔

(۲) یہ دفعہ بلاد کلکتہ اور بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے۔

آوارہ گردوں اور ان لوگوں کی گرفتاری جو عادتاً سرقہ بالجبر کرنیوالے وغیرہ ہوں۔

دفعہ ۵۵[۵۲] (۱) اسیطرح عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو اختیار ہے کہ اشخاص مفصلہ ذیل کو گرفتار کرے یا کرائے

(الف) ایسے ہر شخص کو جو اسٹیشن مذکور کی حدود کے اندر ایسے حالات کیساتھ اپنی موجودگی کے چھپانے کی تدبیرین کر رہا ہو۔ جنسے یہ ظن غالب پیدا ہو کہ وہ کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت سے ویسی تدبیرین کرتا ہے۔ یا

(ب) ایسے ہر شخص کو جو ویسے اسٹیشن کی حدود کے اندر بظاہر کوئی سبیل معاش کی نرکھتا ہو یا اپنا حال اسطور سے ظاہر نکرسکتا ہو کہ اسپر اطمینان کیا جائے۔ یا

(ج) ایسے ہر شخص کو جو عرفاً اور عادتاً سرقہ بالجبر کرنیوالا یا نقب زن یا چور یا عادتاً مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر لینے والا ہو۔ یا اس امر مین مشہور ہو کہ عادتاً استحصال بالجبر کرتا ہے یا استحصال بالجبر کے ارادہ سے خلایق کو ضرررسانی کا عادتاً خوف دیتا ہے۔ یا دینے کا اقدام کرتا ہے۔

(۲) یہ دفعہ بلاد کلکتہ و بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے۔

ضابطہ کارروائی جبکہ عہدہ دار پولیس اپنے ماتحت عہدہ دار کو بلا وارنٹ گرفتاری کے لئے بھیجے۔

دفعہ ۵۶ ۔ (۱) جب عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو اس امر کی ضرورت ہو کہ اسکا کوئی عہدہ دار ماتحت بلا وارنٹ

---

۵۱ ۔ بعض اور صورتوں کے لئے جن مین پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے ملاحظہ طلب وگلی صاحب کی فہرست اسٹیٹیوٹ متعلق ہند مطبوعہ سنہ ۱۸۹۷ع کے صفحات ۱۳۵ و ۱۳۶ ۔ اور ایکٹہائے مرقوم الذیل ۔

ایکٹ ترک وطن ہند سنہ ۱۸۸۳ع (نمبر ۲۱ مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ع) دفعہ ۸۲ ۔ رنگون کی ٹرامویون کا ایکٹ سنہ ۱۸۸۳ع (نمبر ۲۲ مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ع) دفعہ ۸۲ ۔ ہمک سے اڑ جانیوالے مادون کا ایکٹ سنہ ۱۸۸۴ع (نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۸۴ع) دفعہ ۱۳ ۔

پنجاب کی میونسپلٹیون کا ایکٹ سنہ ۱۸۹۱ع (نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ع) دفعات ۸۱ و ۸۳ برہما کے جوئے کا ایکٹ سنہ ۱۸۸۴ع (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۸۴ع) دفعہ ۷ ۔ برہما کا میونسپل ایکٹ سنہ ۱۸۹۸ع (نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۸۹۸ع) برہما کا ایکٹ ۔ دفعہ ۱۹۴ ۔

اپر برہما کے جنگل کا رگولیشن سنہ ۱۸۹۸ع (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۸ع) دفعہ ۶۳ ۔

۵۲ ۔ اپر برہما مین ہر عہدہ دار پولیس وہ اختیارات عملمین لاسکتا ہے جو دفعہ ہذا کی رو سے کسی عہدہ دار پولیس مہتمم پولیس اسٹیشن کو تفویض ہو ۔ ملاحظہ طلب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے رگولیشن سنہ ۱۸۹۲ع (نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ع) کا ضمیمہ (دفعہ ۶)

(اُس کے مواجہہ مین نہین بلکہ بطور خود) ایسے شخص کو گرفتار کرے جس کی گرفتاری قانوناً بلا وارنٹ ہو سکتی ہے تو عہدہ دار مذکور کو لازم ہے کہ اُس عہدہ دار کو جس کی معرفت کسی شخص کا گرفتار کرنا منظور ہو حکم تحریری بہ تفصیل نام اُس شخص کے جسکی گرفتاری مطلوب ہو اور اُس جرم یا اور باعث کے جسکی علت مین اُسکو گرفتار کرنا منظور ہے۔ حوالہ کرے۔

(۲) یہ دفعہ بلاد کلکتہ و بمبئی کی پولیس سے بھی متعلق ہے۔

نام اور سکونت کے بتانے سے انکار کرنا۔

دفعہ ۵۷ [۱] (۱) اگر کوئی شخص کسی عہدہ دار پولیس کے روبرو ایسے جرم کا مرتکب ہو یا ایسے جرم مین ملزم ہو جو غیر قابل دست اندازی ہو۔ اور عند الطلب ویسے عہدہ دار کے اپنا نام اور سکونت ظاہر نہ کرے یا ایسا نام یا سکونت ظاہر کرے جس کو ایسا عہدہ دار بوجہ معقول جھوٹ سمجھتا ہو تو جایز ہے کہ ویسا شخص ویسے عہدہ دار کی معرفت اس غرض سے گرفتار کیا جائے کہ اسکا نام یا سکونت دریافت کیجائے۔

(۲) جب صحیح نام اور سکونت ویسے شخص کی دریافت ہو جائے تب وہ ایک مچلکہ معہ یا بدون ضامنون کے اس مضمون کا لکھ دینے پر رہا کر دیا جائے گا کہ وہ مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہوگا جب اس کو حکم ہو +

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ویسا شخص برٹش انڈیا کے اندر سکونت نہ رکھتا ہو تو ضرور ہے کہ مچلکہ کی مضبوطی ضامن یا ضامنون کے ذریعہ سے جو برٹش انڈیا کے اندر سکونت رکھتا یا رکھتے ہون۔ کر لیجائے۔

(۳) اگر ویسے شخص کا صحیح نام اور سکونت وقت گرفتاری سے چوبیس گھنٹے کے اندر دریافت نہو سکے یا اگر وہ مچلکہ مذکور کے لکھ دینے یا عند الطلب کافی ضامنون کے مہیا کرنے مین قاصر ہو تو اس کا چالان فوراً ایسے قریب تر مجسٹریٹ کے روبرو کیا جائیگا جس کو اختیار سماعت ہو

محرمونکا اور علاقہ اختیار کے اندر تعاقب کرنا۔

دفعہ ۵۸ - عہدہ دار پولیس مجاز ہے کہ بغرض بلا وارنٹ گرفتار کرنے ایسے شخص کے جس کو وہ اس باب کے بموجب گرفتار کرنے کا مجاز ہے قلمرو برٹش انڈیا کے اندر کسی مقام مین ویسے شخص کا تعاقب کرے۔

گرفتاری خانگی آدمیون کے ذریعہ سے۔

دفعہ ۵۹ - (۱) ہر شخص خانگی مجاز ہے کہ کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جو اُس کے روبرو کوئی جرم غیر قابل ضمانت اور قابل دست اندازی کر رہا ہو

[۱] اوپر بہاین عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کی طرف سے روک رکھنے کے اختیار کی نسبت ملاحظہ طلب اوپر بہا کی عدالت فوجداری کا رگولیشن سنہ ۱۸۹۲ء ۶ دمبرہ ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ء

یا جو مجرم اشتہاری ہو۔

ضابطہ کارروائی ویسی گرفتاری کے بعد

اور اسکو لازم ہے کہ بلا توقف غیر ضروری ویسے شخص گرفتار شدہ کو کسی عہدہ دار پولیس کے حوالہ کرے۔ یا عہدہ دار پولیس کی عدم موجودگی کیصورت مین ویسے شخص کو قریب تر پولیس اسٹیشن مین لیجائے۔

(۲) اگر اس گمان کی وجہ پائی جاوے کہ ویسے شخص پر منجملہ احکام دفعہ ۵۴ کسی حکم کا اطلاق ہوسکتا ہے۔ تو عہدہ دار پولیس کو چاہیئے کہ اسکو مکرر گرفتار کرے۔

(۳) اگر یہ گمان کرنیکی وجہ ہو کہ اُس سے کوئی جرم غیر قابل دست اندازی سرزد ہوا ہے اور وہ عند الطلب کسی عہدہ دار پولیس کے اپنا نام اور سکونت بتانے سے انکار کرے۔ یا ایسا نام و سکونت ظاہر کرے۔ جس کو ویسا عہدہ دار جھوٹ سمجھنے کی وجہ رکھتا ہو۔ تو شخص مذکور کی نسبت کارروائی حسب احکام دفعہ ۵۷ کیجائیگی۔ اور اگر یہ گمان کرنے کی کوئی وجہ کافی نہ ہو کہ وہ کسی جرم کا مرتکب ہوا ہے تو اسکو فوراً مخلصی بخشی جائیگی۔

شخص گرفتار شدہ مجسٹریٹ یا عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے روبرو لیجایا جاوے گا۔

دفعہ ۶۰۔ عہدہ دار پولیس کو جو کسی شخص کو بلا وارنٹ گرفتار کرے لازم ہے کہ بلا توقف غیر ضروری اور پابندی احکام مجموعہ ہذا در باب اخذ ضمانت کے شخص گرفتار شدہ کو روبرو اُس مجسٹریٹ کے جو اُس مقدمہ کی سماعت کا مجاز ہو یا روبرو عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے لیجائے یا بھیجے۔

شخص گرفتار شدہ چوبیس گھنٹہ سے زیادہ عرصہ تک نظر بند نہ رکھا جاوے۔

دفعہ ۶۱۔ کسی عہدہ دار پولیس کو اختیار نہین ہے کہ کسی شخص کو جو بلا وارنٹ گرفتار ہوا ہو اس سے زیادہ عرصہ تک حراست مین نظر بند رکھے جو بلحاظ جملہ حالات مقدمہ معقول معلوم ہو۔ اور ویسا عرصہ بجز اُس صورت کے صاحب مجسٹریٹ کوئی اور حکم خاص حسب دفعہ ۱۶۷ صادر کرے چوبیس گھنٹے سے زیادہ نہ ہوگا علاوہ اُس عرصہ کے جو مقام گرفتاری سے مجسٹریٹ کی عدالت تک سفر کرنے کے لئے درکار ہو۔

پولیس گرفتاریون کی رپورٹ کرے گا۔

دفعہ ۶۲۔ عہدہ داران مہتمم پولیس اسٹیشن کو لازم ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کو یا اگر وہ اسبات کی ہدایت کرے تو مجسٹریٹ سب ڈویژن کو جملہ اشخاص کی رپورٹ لکھہ بھیجین۔ جو اُن کے اپنے اپنے اسٹیشن کی حدود کے اندر بلا وارنٹ گرفتار ہوئے ہوں عام

---

۵۹ اپر برہما مین عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کیطرف سے روک رکھنے کے اختیار کی نسبت ملاحظہ طلب (اپر برہما کی عدالت فوجداری کا ریگولیشن سنہ ۱۸۹۲ء نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ء)

اس سے کہ ویسے اشخاص سے ضمانت لیگئی ہو یا نہین -

شخص گرفتار شدہ کی رہائی

دفعہ ۶۳ - کوئی شخص جو معرفت عہدہ دار پولیس کے گرفتار کیا جاے رہائی نہ پائے گا بجز اُس صورت کے کہ وہ اپنا مچلکہ لکھدے - یا ضمانت دے یا اُس صورت مین کہ صاحب مجسٹریٹ کا حکم خاص صادر ہو

وہ جرم جسکا ارتکاب مجسٹریٹ کے مواجہہ مین ہو -

دفعہ ۶۴ - جب کوئی جرم مجسٹریٹ کے خود مواجہہ مین اُسکے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے اندر سرزد ہو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مجرم کی گرفتاری خود کرے یا حکم دے کہ کوئی شخص مجرم کو گرفتار کرے - اور اوسکے بعد پابندی احکام مجموعہ ہذا بابت ضمانت[۵۱] کے مجرم کو حراست مین بھیجے -

مجسٹریٹ کے ذریعہ سے یا اوسکے روبرو گرفتاری -

دفعہ ۶۵ - ہر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ ہر وقت اپنے روبرو اپنے علاقہ اختیار کی حدود مقام کے اندر ایسے شخص کو خود گرفتار کرے یا اُسکی گرفتاری کی ہدایت کرے - جس کی گرفتاری کے لئے وہ اُس وقت اور بلحاظ حالات کے وارنٹ جاری کرنے کا مجاز ہے -

فرار ہونے پر یہ اختیار کہ اُسکا تعاقب کرکے پھر اسکو گرفتار کرے

دفعہ ۶۶ - اگر کوئی شخص جو حراست جایز مین ہو فرار ہو جائے یا شخص غیر اسکو چھوڑا لیجائے تو وہ شخص جسکی حراست سے وہ فرار - ہوا یا چھوڑا گیا مجاز ہے کہ فوراً اوسکا تعاقب کرکے اسکو کسی مقام واقعہ برٹش انڈیا مین گرفتار کرے +

احکام دفعات ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ گرفتاریہائے تحت دفعہ ۶۶ سے متعلق ہون گے -

دفعہ ۶۷ - احکام دفعات ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ - ان گرفتاریون سے متعلق ہون گے - جو از روے دفعہ ۶۶ کیجائین گو وہ شخص جو ویسی گرفتاری کرے از روے وارنٹ کارروائی نہ کرتا ہو اور ایسا عہدہ دار پولیس نہو جسے گرفتاری کرنے کا اختیار ہو +

---

[۵۱] ملاحظہ طلب مابعد کا باب ۳۹

باب (۶)

بابت حکمنامجات احضار بالجبر

(الف) - سمن

سمن کا نمونہ

دفعہ ۶۸ - (۱) ہر سمن[51] جو اس مجموعہ کے بموجب کسی عدالت سے صادر ہو تحریری ہوگا اور اسکی دو نقلین ہونگی - اور اسپر ویسی عدالت کے حاکم اجلاس کنندہ یا ایسے اور عہدہ دار کے دستخط اور مہر ہوگی جس کی نسبت حکام ہائیکورٹ وقتاً فوقتاً کسی قاعدہ کی رو سے ہدایت کیا کرین +

تعمیل سمن کسکے ذریعہ سے ہوگی

(۲) تعمیل ویسے سمن کی معرفت عہدہ دار پولیس کے یا بپابندی اُن قواعد کے جو لوکل گورنمنٹ اس باب مین منقبط کرے معرفت کسی عہدہ دار عدالت صادر کنندہ سمن یا اور سرکاری ملازم کے کیجائیگی -

(۳) یہ دفعہ بلاد کلکتہ اور بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے -

تعمیل سمن کیونکر ہوگی

دفعہ ۶۹ (۱) اگر ممکن ہو تو سمن کی تعمیل اُس شخص کی ذات پر جسپر سمن جاری کیا جائے اس طور سے کیجاوے گی کہ سمن کی دو نقلون مین سے ایک نقل اسکے حوالہ یا اوس کے روبرو پیش کیجاوے -

سمن کے پانیکی نسبت دستخط

(۲) ہر شخص کو جسپر سمن کی تعمیل اسطور سے کیجاوے لازم ہے - کہ بروقت درخواست اہلکار تعمیل کنندہ سمن کے سمن کی دوسری نقل کی پشت پر رسید سمن کی لکھکر اسپر دستخط کردے -

(۳) تعمیل سمن کی کمپنی سند یافتہ یا کسی دوسری جماعت سند یافتہ پر یون ہوگی کہ جماعت مذکور کے سکرٹری یا منیجر مقامی یا اور عہدہ دار اعلیٰ کو سمن پہونچا دیا جاوے یا بذریعہ رجسٹری شدہ ڈاک کی چٹھی کے جماعت سند یافتہ واقعہ برٹش انڈیا کے اعلیٰ عہدہ دار کو سمن مذکور پہونچا دیا جاوے ویسی صورت مین تعمیل مذکور کا کیا جانا اُس وقت متصور ہوگا کہ جب چٹھی ڈاک کے معمولی عرصہ مین پہونچ جائے +

---

[51] واسطے نمونہ جات کے ملاحظہ طلب مابعد کا ضمیمہ ۵ - نمونجات ۱ و ۲ +

تعمیل سمن جبکہ وہ شخص جسکے نام سمن جاری کیا جائے نہ ملے۔

دفعہ ۷۰ - اگر وہ شخص جسکے نام سمن جاری کیا جائے بعد کوشش قرار واقعی کے دستیاب نہوسکے تو سمن کی تعمیل اسطور پر جایز ہے کہ اُسکی ایک نقل شخص مذکور کے لئے اُس کے خاندان کے کسی اہل ذکور بالغ کے پاس یا بلدۂ پریزیڈنسی مین اسکے ملازم کے پاس جو اسکے ساتھہ رہتا ہو چھوڑ دی جاے اور اُس شخص کو جسکے پاس سمن چھوڑ دیا جاوے لازم ہے کہ بروقت درخواست اہلکار تعمیل کنندہ کے دوسری نقل کی پشت پر رسید سمن کی لکھکر اسپر دستخط کر دے۔

ضابطہ جبکہ تعمیل حسب محکومہ بالا نہ حاصل ہو سکے۔

دفعہ ۷۱ - اگر وہ تعمیل اُس طریقہ پر جو دفعات ۶۹ و ۷۰ مین مذکور ہے بعد کوشش قرار واقعی حاصل نہ ہو سکے تو اہلکار تعمیل کنندہ سمن کو لازم ہے کہ سمن کی ایک نقل اُس مکان یا مسکن کی کسی نظرگاہ عام پر آویزان کر دے جس مین وہ شخص جس پر وہ سمن جاری ہوا معمولاً رہتا ہو۔ اور اُس کے بعد یہ سمجھا جائیگا کہ سمن کی تعمیل حسب ضابطہ ہو گئی ہے +

تعمیل سمن ملازم سرکار یا ملازم ریلوے کمپنی پر۔

دفعہ ۷۲ (۱) جب وہ شخص جسپر سمن جاری ہو گورنمنٹ یا کسی ریلوے کمپنی کا ملازم مصروف بخدمت ہو تو عدالت صادر کنندہ سمن کو لازم ہے کہ عموماً سمن کی دو نقلین اُس دفتر کے افسر کے پاس بھیجدین جس مین ویسا شخص ملازم ہو اور ویسا افسر تب اسطور سے سمن کی تعمیل کرا دے گا جو دفعہ ۶۹ مین مذکور ہے اور اُس عدالت مین اپنے دستخط سے معہ عبارت ظہری محکومہ دفعہ مذکور واپس بھیجیگا۔

(۲) ویسے دستخط تعمیل باضابطہ کی شہادت ہونگے۔

تعمیل سمن حدود مقامی کے باہر

دفعہ ۷۳ - جب کسی عدالت کو یہ منظور ہو کہ تعمیل کسی سمن کی جو اسنے جاری کیا ہے کسی ایسے مقام پر لیجائے جو اسکے اختیار کی حدود مقامی سے باہر ہو تو اس کو لازم ہے کہ عموماً سمن کی دو نقلین اس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر وہ شخص سکونت رکھتا ہو یا موجود ہو جسپر سمن جاری کیا گیا تاکہ وہان اسکی تعمیل کیجاے

ثبوت تعمیل سمن ویسی صورتون مین اور جب عہدہ دار تعمیل کنندہ سمن حاضر نہو

دفعہ ۷۴ (۱) جب تعمیل کسی سمن کی جو کسی عدالت نے جاری کیا ہو اُسکے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے باہر کیگئی ہو اور ہر مقدمہ مین جس مین اہلکار تعمیل کنندہ سمن وقت سماعت مقدمہ کے حاضر نہو بیان حلفی جسکا مجسٹریٹ کے روبرو لکھا جانا پایا جاوے بدین مضمون کہ ویسے سمن کی تعمیل ہو گئی۔ اور ایک نقل سمن جس مین بہ عبارت

ظہری (حسب طریقہ محکومہ دفعہ ۶۹ یا دفعہ ۷۰) اُس شخص کیجانب سے ہو جسکو وہ نقل حوالہ کیگئی یا جس کے روبرو وہ پیش کیگئی یا جس کے پاس وہ چھوڑ گئی۔ شہادت مین قابل مقبول ہوگی۔ اور جو بیانات اُسمین درج ہون وہ صحیح متصور ہون گے۔ بجز اُس صورت کے اور اُس وقت تک کہ خلاف اُسکے ثابت کیا جائے۔

(۲) جایز ہے کہ بیان حلفی متذکرہ دفعہ ہذا نقل سمن کے ساتھ منسلک ہوکر عدالت مین واپس کیا جائے +

(ب) وارنٹ گرفتاری[۵۱]

نمونہ وارنٹ گرفتاری

دفعہ ۷۵ (۱) ہر وارنٹ گرفتاری جو ازروے مجموعہ ہذا کسی عدالت سے جاری ہو تحریری ہونا چاہیے۔ اور اسپر حاکم اجلاس کنندہ کے دستخط۔ یا درصورت صاحبان مجسٹریٹ بینچ کے ویسے بینچ کے کسی ممبر کے دستخط ثبت ہون۔ اور مہر عدالت ثبت کیجائے۔

وارنٹ گرفتاری کا نفاذ پذیر رہنا۔

(۲) ویسا ہر وارنٹ اسوقت تک نفاذ پذیر رہیگا کہ وہ اُس عدالت سے منسوخ کیا جائے جسنے اسکو جاری کیا ہو یا اسوقت تک کہ اسکی تعمیل ہو جائے۔

عدالت ضمانت لینے کی ہدایت کرسکتی ہے۔

دفعہ ۷۶ (۱) ہر عدالت کو جو کسی شخص کی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری کرے اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے وارنٹ کی پشت پر یہ ہدایت لکھدے کہ اگر ویسا شخص اس مضمون کا مچلکہ ساتھ ضمانت کافی کے لکھدے کہ وہ فلان وقت معینہ پر عدالت مین حاضر ہوگا۔ اور بعد ازین جب تک کہ عدالت سے دوسری نہج کا حکم صادر نہ ہو حاضر رہیگا تو اس عہدہ دار کو جسکے نام وارنٹ بہیجا جائے لازم ہے کہ ویسی ضمانت لیکر ویسے شخص کو حراست سے مخلصی دے +

(۲) عبارت ظہری[۵۲] مین یہ لکھا جائیگا۔

(الف) تعداد ضامنون کی۔

(ب) مقدار زر جس مین ضامنون اور وہ شخص بالتناسب پابند کیا جائیگا جسکی گرفتاری کے لئے

---

[۵۱] یہ احکام ویسے وارنٹون سے متعلق ہین جو اپر برہما کے ریگولیشن متعلق پالزنٹ سنہ ۱۸۸۷ء نمبر ۱۲ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۱۰ کی دفعہ ضمنی (۲) کی رو سے جاری ہوئے ہین +

[۵۲] واسطے نمونجات کے ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ نمونہ ۲ - +

وارنٹ جاری ہوا ہو - اور

(ج) وہ تاریخ جس مین اسکو عدالت مین حاضر ہونا چاہیئے ۔

محلکہ بھیجا جائیگا

(۳) جب ضمانت اس دفعہ کے بموجب لیجائے تو وہ اہلکار جسکے نام وارنٹ بھیجا جاوے محلکہ اور ضمانت نامہ کو عدالت مین ارسال کریگا ۔

وارنٹ کسکے نام لکھا جائیگا ۔

دفعہ ۷۷ (۱) علی العموم وارنٹ گرفتاری ایک یا چند عہدہ داران پولیس کے نام لکھا جاویگا - اور جب کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے حکم سے جاری کیا جائے تو ہمیشہ بطور مذکور تحریر پاویگا - مگر کسی اور عدالت جاری کنندہ وارنٹ کو اختیار ہوگا کہ اگر وارنٹ مذکور کی فوراً تعمیل ہونی ضرور ہو - اور اسوقت کوئی عہدہ دار پولیس اس کام کے لئے دستیاب نہ ہوسکے تو کسی اور شخص یا اشخاص کے نام وارنٹ تحریر کرے - اور ویسا شخص یا اشخاص وارنٹ کی تعمیل کرین گے ۔

وارنٹ چند اشخاص کے نام

(۲) جب وارنٹ ایک سے زیادہ عہدہ دار یا اشخاص کے نام لکھا جائے تو جائز ہے کہ اوسکی تعمیل مین سب کے سب یا ان مین سے کوئی ایک یا چند مصروف ہون ۔

وارنٹ زمیندار وغیرہ کے نام لکھا جاسکتا ہے ۔

دفعہ ۷۸ (۱) مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن مجاز ہے کہ اپنے ضلع یا سب ڈویژن کے اندر کسی زمیندار یا مستاجر یا سربراہ کار اراضی کے نام وارنٹ واسطے گرفتاری کسی ایسے شخص کے تحریر کرے جو قیدی مفرور یا مجرم اشتہاری ہو یا ایسا شخص ہو جسپر جرم غیر قابل ضمانت کا الزام لگایا گیا ہو اور جو تعاقب سے گریز کرتا رہا ہو ۔

(۲) ویسے زمیندار یا مستاجر یا سربراہ کار کو لازم ہے کہ وارنٹ پہونچنے کی رسید لکھدے اور اگر وہ شخص جسکی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری ہوا ہو اسکی زمینداری یا مستاجری یا اراضی مین جسکا وہ سربراہ کار موجود ہو یا ایکٹ کے اندر آئے - اسپر وارنٹ کی تعمیل کرے ۔

(۳) جب وہ شخص جسکے نام ویسا وارنٹ جاری ہوا ہو گرفتار کیا جائے تو چاہیئے کہ وہ مع وارنٹ قریب تر عہدہ دار پولیس کے حوالہ کیا جائے اور وہ عہدہ دار پولیس اسکو اس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کریگا - جو اُس مقدمہ مین اختیار سماعت رکھتا ہو - الا اُس صورت مین کہ دفعہ ۷۶ کے بموجب ضمانت کیجائے ۔

جو وارنٹ عہدہ دار پولیس کے نام لکھا جاتے ۔

دفعہ ۷۹ - جو وارنٹ کسی عہدہ دار پولیس کے نام لکھا جاوے جائز ہے کہ اسکی تعمیل کسی اور عہدہ دار پولیس کی معرفت عمل مین آئے - جس کا نام

وارنٹ کی ظہر پر اُس عہدہ دار کی طرف سے لکھا گیا ہو جس کے نام وارنٹ لکھا گیا یا بذریعہ تحریر ظہری منتقل کیا گیا ہو۔

دفعہ ۸۰ خلاصہ وارنٹ کا سنا دینا - عہدہ دار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ گرفتاری کو لازم ہے کہ اس شخص کو جسکی گرفتاری منظور ہو وارنٹ کا خلاصہ سنا دے۔ اور اگر وہ خواستگار ہو تو اس کو وارنٹ دکھلا دے۔

دفعہ ۸۱ شخص گرفتار شدہ کو بلا توقف عدالت کے روبرو لانا چاہئے - عہدہ دار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ گرفتاری کو لازم ہے کہ (باتباع احکام دفعہ ۷۶ بابت ضمانت) بلا توقف غیر ضروری شخص گرفتار شدہ کو اس عدالت کے روبرو حاضر کرے جسکے روبرو قانون کے بموجب ویسے شخص کے حاضر کرنیکا حکم ہو۔

دفعہ ۸۲ وارنٹ کہاں تعمیل کیا جا سکتا ہے - جایز ہے کہ وارنٹ گرفتاری برٹش انڈیا کے کسی مقام پر تعمیل کیا جائے +

دفعہ ۸۳ وارنٹ تعمیل کے لئے علاقہ اختیار کے باہر بھیجا جا سکتا ہے۔ - (۱) جب وارنٹ کی تعمیل عدالت جاری کنندہ وارنٹ کے علاقہ کی حدود مقامی کے باہر ہونی ضرور ہو تو ویسی عدالت مجاز ہے کہ بجائے بھیجنے ویسے وارنٹ کے بنام کسی عہدہ دار پولیس کے اسکو بذریعہ ڈاک یا بطریق دیگر کسی مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع یا کمشنر پولیس بلدہ پریزیڈنسی کے پاس بھیجدے جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر اسکی تعمیل کرنی ضرور ہو۔

(۲) صاحب مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ ضلع یا کمشنر جسکے پاس ویسا وارنٹ اسطور پر بھیجا جائے اسپر نام اپنا لکھیگا - اور اگر ممکن ہوا اپنے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر حسب طریقہ محکومہ بالا اس کی تعمیل کرائے گا۔

دفعہ ۸۴ جو وارنٹ علاقہ اختیار کے باہر تعمیل کے لئے عہدہ دار پولیس کے نام لکھا جاوے۔ (۱) جب کسی وارنٹ موسومہ عہدہ دار پولیس کی تعمیل عدالت جاری کنندہ وارنٹ کے علاقہ کی حدود مقامی کے باہر درکار ہو تو عہدہ دار پولیس کو عموماً لازم ہے کہ وارنٹ پر عبارت ظہری لکھانے کے لئے مجسٹریٹ یا ایسے عہدہ دار پولیس کے پاس لیجائے جس کا رتبہ عہدہ دار مہتمم اسٹیشن سے کم نہو اور جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر وارنٹ کی تعمیل ہونی ضرور ہو۔

(۲) ویسا مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس وارنٹ کی ظہر پر اپنا نام لکھیگا - اور ویسی تحریر ظہری اُس

عہدہ دار پولیس کے لئے جسکے نام وارنٹ لکھا جائے ویسی حد دین اسکی تعمیل کرنیکے واسطے سندکافی سمجھی جائیگی - اور اعلی پولیس موقعہ کو لازم ہے کہ اگر اُنسے درخواست کیجائے تو ویسے وارنٹ کی تعمیل مین ویسے عہدہ دار کی مدد کرین -

(۳) جب کبھی وجہ قوی اس امر کے باور کرنیکی ہوکہ توقف عبارت ظہری حاصل کرنے مین منجانب اُس مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس کے جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر وارنٹ کی تعمیل ضرور ہو وارنٹ کے نہ تعمیل پانے کا باعث ہوگا تو عہدہ دار پولیس جس کے نام وارنٹ لکھا گیا ہو مجاز ہوگا کہ بلا تحریر ہونے ویسی عبارت ظہری کے وارنٹ کو ایسے مقام پر تعمیل کرے جو اوس عدالت کے علاقہ کی حدود مقامی سے باہر ہو جہان سے وہ جاری ہوا -

(۴) یہ دفعہ بلاد کلکتہ اور بمبئی کی پولیس سے بھی تعلق ہے -

ضابطہ کارروائی اُس شخص کے گرفتار ہونے پر جس کے نام وارنٹ جاری کیا جاوے -

دفعہ ۸۵ - جب وارنٹ گرفتاری اُس ضلع کے باہر تعمیل پائے جہان سے وہ جاری ہو تو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ بجز اُس صورت کے کہ عدالت جاری کنندہ وارنٹ مقام گرفتاری سے بیس میل کے اندر واقعہ ہو یا اُس مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع یا کمشنر پولیس بلدہ پریزیڈنسی سے زیادہ قریب ہو جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر گرفتاری ہوئی ہو یا اُس صورت کے کہ دفعہ ۷۶ کے بموجب ضمانت لیجائے - ویسے مجسٹریٹ یا کمشنر یا سپرنٹنڈنٹ ضلع کے روبرو حاضر کیا جاوے -

ضابطہ کارروائی اُس مجسٹریٹ کے لئے جسکے روبرو شخص گرفتار شدہ لایا جاوے

دفعہ ۸۶ (۱) ویسے مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ ضلع یا کمشنر کو لازم ہے کہ اگر شخص گرفتار شدہ وہی شخص معلوم ہو جو عدالت جاری کنندہ وارنٹ کا مقصود ہو - یہ حکم دے کہ شخص مذکور ویسی عدالت مین بحراست بھیجا جائے +

مگر شرط یہ ہے کہ اگر جرم قابل ضمانت ہو اور ویسا شخص ضمانت قابل اطمینان مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ یا کمشنر مذکور داخل کرنے پر مستعد اور آمادہ ہو یا حسب دفعہ ۷۶ ظہر وارنٹ پر ہدایت تحریر کیگئی ہو اور ویسا شخص ضمانت کے دینے پر مستعد و رضامند ہو جو بموجب ویسی ہدایت کے مطلوب ہو تو مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ ضلع یا کمشنر مذکور ایسی ضمانت لیکر جیسی کہ صورت ہو مچلکہ اور ضمانت نامہ اُس عدالت مین مرسل کریگا جہان سے وارنٹ جاری ہوا تھا

(۲) اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا - کہ عہدہ دار پولیس دفعہ ۷۶ کے بموجب

ط ۵ - دیکھو مطلب مابعد کا ضمیمہ ۵ - نمونہ ۳ +

ضمانت لینے سے ممتنع ہے۔

(ج) اشتہار اور قرقی

اشتہار متعلق شخص مفرور کے

دفعہ ۸۷ (۱) اگر کسی عدالت کو (بعد لینے یا نہ لینے شہادت کے) اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ کوئی شخص جسکی گرفتاری کے لئے وارنٹ اس عدالت سے جاری ہوا ہے مفرور یا روپوش ہو گیا ہے اس غرض سے کہ ویسے وارنٹ کی تعمیل اسپر نہ ہو سکے تو ویسی عدالت مجاز ہے کہ اشتہار[۵] تحریری اس حکم سے جاری کرے کہ شخص مذکور ایک میعاد معین کے اندر جو ویسے اشتہار کے مشتہر کرنیکی تاریخ سے تیس روز سے کم نہ ہوگی۔ ایک خاص مقام اور خاص وقت پر حاضر ہو۔

(۲) وہ اشتہار حسب طریقہ مفصلہ ذیل مشتہر کیا جائیگا:۔

(الف) اس قصبہ یا موضع کے کسی مقام نمایاں پر علانیہ سنایا جائے گا جہاں ویسا شخص عموماً رہتا ہو۔

(ب) اس مکان یا مسکن کی کسی نظرگاہ عام پر جس میں کہ ویسا شخص عموماً رہتا ہو یا ویسے قصبہ یا موضع کے کسی مقام نمایاں پر چسپاں کیا جائیگا۔ اور

(ج) اشتہار کی ایک نقل مکان کچہری کی کسی نظرگاہ عام پر بھی چسپاں کیجائیگی۔

(۳) عدالت جاری کنندہ اشتہار کا بیان تحریری ہو بدین مضمون کہ اشتہار حسب ضابطہ ایک تاریخ معین پر مشتہر کیا گیا اس بات کے لئے شہادت قطعی ہوگا کہ اس دفعہ کے احکام کی تعمیل قرار واقعی ہوئی اور اشتہار ویسی تاریخ پر مشتہر کیا گیا۔

شخص مفرور کی جائداد قرقی

دفعہ ۸۸ ۔ (۱) عدالت جاری کنندہ اشتہار محکومہ دفعہ ۸۷ مجاز ہے کہ اسوقت شخص اشتہاری کی کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ یا دونوں کی قرقی کا حکم دے۔

(۲) ایسے حکم کی رو سے قرقی کسی ایسی جائداد مملوکہ شخص مذکور کی جایز ہوگی جو اس ضلع میں ہو جس میں قرقی ہوئی ہو۔ اور اسکی رو سے قرقی جائداد مملوکہ شخص مذکور واقعہ بیرون ضلع مزبور بھی اسوقت جایز ہوگی کہ جب اسکی ظہر پر اس مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا

---

[۵] ملاحظہ طلب مابعد کا ضمیمہ ۵ ۔ نمونجات ۴ و ۵ ۔

حکم لکھا جائے جسکے ضلع کے اندر ویسی جائداد واقعہ ہو۔

(۳) اگر جائداد جسکی قرقی کا حکم دیا گیا ہو قرضہ یا دیگر جائداد منقولہ ہو تو قرقی حسب دفعہ ہذا بطریق ذیل عمل مین آئیگی۔

(الف) بذریعہ قبضہ بالجبر۔یا

(ب) بذریعہ تقرر کسی رسیور یعنی محصل کے۔یا

(ج) بذریعہ حکم تحریری مشعر امتناع حوالہ کئے جانے ویسی جائداد کے شخص اشتہاری کو یا اسکی طرف سے کسی اور کو۔یا

(د) بذریعہ جملہ یا کسی دو طریقون کے منجملہ طریقہ ہائے مذکورہ بالا کے جو عدالت کی رائے مین مناسب ہون۔

(۴) اگر جائداد جسکی قرقی کا حکم صادر ہو غیر منقولہ ہو تو قرقی حسب دفعہ ہذا اسطور سے ہوگی اگر شے قرقی طلب ایسی اور اراضی ہے جو سرکار کو مالگذاری دیتی ہو تو معرفت صاحب کلکٹر اس ضلع کے ہوگی۔ جسمین وہ اراضی واقع ہے۔ اور باقی اور صورتون مین۔

(ھ) بذریعہ قبضہ کر لینے کے۔یا

(و) بذریعہ تقرر کسی رسیور یعنی محصل کے۔یا

(ز) بذریعہ حکم تحریری مشعر امتناع ادائے لگان یا حوالگی جائداد کے شخص اشتہاری کو یا اسکی طرف سے کسی اور کو۔یا

(ح) بذریعہ جملہ یا کسی دو طریقون کے منجملہ طریقہ ہائے مذکورہ بالا جو عدالت کی رائے مین مناسب ہون۔

(۵) اگر وہ مال جسکی قرقی کا حکم ہو قسم جانورسے یا تلف ہونیوالی قسم سے ہے تو عدالت اگر مناسب سمجھے حکم دیسکتی ہے کہ وہ فوراً نیلام کر دیا جائے اور ویسی صورت مین محاصل نیلام کا مصرف مطابق حکم عدالت مذکور کے ہوگا۔

(۶) اختیارات اور خدمات اور ذمہ داریان رسیور کی جو حسب دفعہ ہذا مقرر کیا جائے وہی ہوگی جو اس رسیور کی ہوتی ہین جو بموجب باب ۳۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے مقرر کیا جاتا ہے۔

(۷) اگر شخص اشتہاری میعاد معینہ اشتہار کے اندر حاضر نہو تو جائداد مقروقہ سرکار کی تصرف مین رہیگی۔ مگر وہ جائداد تا وقتیکہ تاریخ قرقی سے چھ مہینے نہ گذر جائین نیلام نہ کیجائیگی بجز اس صورت کے کہ وہ جائداد جلد اور خود بخود زوال پذیر ہو یا عدالت کی دانست مین اسکے نیلام کرنے سے مالک کا فائدہ مترتب ہوتا ہو کہ ان دونون صورتون مین عدالت مجاز ہوگی کہ جب کبھی مناسب سمجھے اسکو نیلام کر دے

جائداد قرق شدہ کا واپس کردینا۔

دفعہ ۸۹ - اگر قرقی کی تاریخ سے دو برس کے اندر کوئی شخص جسکی جائداد دفعہ ۸۸ کی دفعہ ضمنی (۷) کیمطابق لایق تصرف سرکار کے ہویا ہوگئی ہو اُس عدالت کے روبرو جسکے حکم سے جائداد قرق ہوئی تھی یا اُس عدالت کے روبرو جسکے ماتحت ویسی عدالت ہے خود حاضر ہو یا گرفتار ہوکر حاضر کیا جائے اور حسب اطمینان ویسی عدالت کے یہ ثابت کردے کہ وہ وارنٹ کی تعمیل سے گریز کرنیکی نیت سے مفرور یا روپوش نہین ہوا تھا - اور اسکو اشتہار مذکور کی خبر اسطرح نہ ملی تھی کہ وہ وقت مقررہ اشتہار پر حاضر ہوسکتا تو ویسی جائداد اگر وہ نیلام ہوچکی ہو تو اسکا زر ثمن خالص یا اگر جائداد کا صرف ایک جزو نیلام ہوا ہو تو خالص زر ثمن نیلام اور جزو جائداد باقیماندہ بعد مجرا دینے کل خرچہ کے جو بوقت قرقی عاید ہوا ہو اسکے حوالہ کیا جائے گا -

(د) دیگر قواعد متعلق حکمنامجات

اجرائے وارنٹ سمن کے عوض یا علاوہ سمن کے -

دفعہ ۹۰ - عدالت کو اختیار ہے کہ جس مقدمہ مین وہ اس مجموعہ کے مطابق علاوہ اہل جوری یا اسیسر کے کسی شخص کی حاضری کے لئے سمن صادر کرنیکی مجاز ہے بعد قلمبند کرنے وجوہ کے وارنٹ[۱] اسکی گرفتاری کیلئے صورتہائے مفصلہ ذیل مین صادر کرے -

(الف) اگر ویسے سمن کے صادر کرنیسے پہلے یا سمن صادر کرنیکے بعد مگر قبل پہونچنے اس تاریخ کے جو اسکی حاضری کیلئے مقرر ہو عدالت کو کسی وجہ سے ظن غالب ہو کہ وہ مفرور ہوگیا ہے یا سمن کا حکم بجا نہ لائیگا یا

(ب) اگر وہ ویسے وقت پر حاضر نہ ہو اور یہ ثابت ہو جائے کہ سمن ایسی مہلت کیساتھ حسب ضابطہ اسپر جاری ہوا تھا کہ اسکی حکم کی بموجب اسکا حاضر ہونا ممکن تھا اور عدم احضار کی کوئی وجہ معقول نہ ظاہر کیجائے -

حاضری کے لئے مچلکہ لینے کا اختیار

دفعہ ۹۱ - جب کوئی شخص جسکے حاضر یا گرفتار کرنے کے لئے حاکم اجلاس کنندہ عدالت سمن یا وارنٹ صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو ویسی عدالت مین حاضر ہو تو ویسا حاکم مجاز ہے کہ ویسے شخص سے مچلکہ بشمول یا بلاشمول ضامنون کے بغرض حاضری عدالت مذکور تحریر کرائے -

گرفتاری حاضری کے مچلکہ کے برخلاف کرنے پر

دفعہ ۹۲ - اگر کوئی شخص جسنے اس مجموعہ کے مطابق مچلکہ لکھکر اپنے تئین عدالت مین حاضر ہونیکا پابند کیا ہو عدالت مین حاضر نہ ہو - تو حاکم اجلاس کنندہ عدالت مذکور مجاز ہوگا کہ وارنٹ اس حکم سے صادر کرے کہ ویسا شخص گرفتار ہوکر اسکے روبرو حاضر کیا جائے -

اسباب کے احکام عموماً سمن اور وارنٹ گرفتاری کی نسبت تعلق پذیر ہون گے

دفعہ ۹۳ - احکام مندرجہ باب ہذا جو سمن اور وارنٹ اور ان کے صدور اور اجرا اور تعمیل سے متعلق ہین جہان تک ممکن ہو ہر سمن اور ہر وارنٹ گرفتاری سے بھی جو اس مجموعہ کے مطابق جاری ہو متعلق سمجھے جائینگے -

---

[۱] ملاحظہ طلب ہے جدول ضمیمہ ۵ نمونہ ۷ -

باب (۷)

بابت حکمنامجات واسطے جبراً حاضر کرانے دستاویزات اور دیگر جائداد منقولہ کے اور واسطے انکشاف حال اُن اشخاص کے جو جس بیجا مین رکھے جاوین

(الف) سمن واسطے حاضر کرنے کسی شئے کے

سمن واسطے حاضر کرنے دستاویز یا دیگر شئے کے

دفعہ ۹۴ - (۱) جب کسی عدالت یا کسی مقام بیرون حدود بلاد کلکتہ اور بمبئی مین کسی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے نزدیک حاضر کرنا کسی دستاویز یا دیگر شئے کا واسطے اغراض کسی تفتیش یا تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی کے جو اس مجموعہ کے بموجب ویسی عدالت یا عہدہ دار کی معرفت یا اسکے روبرو ہو رہی ہو ضرور یا مناسب ہو تو جایز ہے کہ ویسی عدالت سمن یا ویسا عہدہ دار حکم تحریری بنام اس شخص کے جاری کرے جسکے قبضہ یا اختیار مین ویسی دستاویز یا شئے کا ہونا باور کیا جائے بدین ہدایت کہ وہ تاریخ اور مقام مندرجہ سمن یا حکم پر حاضر ہو کر دستاویز یا شئے مذکور کو پیش کرے یا بدین ہدایت کہ وہ تاریخ اور مقام مذکور پر دستاویز یا شئے مزبور کو حاضر کرے۔

(۲) ہر ایسے شخص کی نسبت جسکو بموجب اس دفعہ کے محض واسطے حاضر کرنے دستاویز یا دیگر شئے کے حکم ہوا ہو یہ خیال کیا جائیگا کہ اسنے حکم کی تعمیل کی بشرطیکہ نامبردہ ویسی دستاویز یا شئے کو بجائے بذات خود حاضر ہو کر پیش کرنے کے حاضر کرا دے۔

(۳) اس دفعہ کی کوئی عبارت ایکٹ شہادت مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء کی دفعات ۱۲۳ و ۱۲۴ کی مخل نہ ہوگی یا کسی چٹھی یا پوسٹ کارڈ یا پیغام تار برقی یا دوسری دستاویز یا کسی پارسل یا شئے سے جو حکام صیغہ ڈاک یا صیغہ ٹیلیگراف کی تحویل مین ہو متعلق نہ سمجھی جائیگی۔

ضابطہ درخصوص خطوط اور ٹیلیگرام کے۔

دفعہ ۹۵ - (۱) اگر کوئی دستاویز یا پارسل یا شئے جو ویسی تحویل مین ہو کسی مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا ہائیکورٹ یا عدالت سشن کی دانست مین واسطے غرض کسی تفتیش یا تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا کے درکار و مطلوب ہو تو ویسے مجسٹریٹ یا عدالت کو اختیار ہے کہ حکام صیغہ ڈاک یا صیغہ ٹیلیگراف کو جیسی صورت ہو حکم دے کہ ویسی دستاویز یا پارسل یا شئے ایسے شخص کے حوالہ کرے جسکی نسبت ویسا مجسٹریٹ یا عدالت ہدایت کرے

(۲) اگر کوئی ویسی دستاویز یا پارسل یا شئے کسی اور مجسٹریٹ یا کمشنر پولیس یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کی

دانست مین کسی ویسی غرض کے لئے درکار ہو۔ تو اسکو اختیار ہے کہ صیغہ ڈاک یا صیغہ تار برقی کو۔ جیسی صورت ہو۔ ہدایت کرے کہ ویسی دستاویز یا پارسل یا شے کو تلاش کرائے۔ اور تا صدور حکم کسی ویسے مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا عدالت کے اسکو روک رکھے۔

(ب) وارنٹ تلاشی [۵۱]

دفعہ ۹۶ کب وارنٹ تلاشی صادر کیا جا سکتا ہے۔ (۱) جب کسی عدالت کو اسبات کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ شخص جسکے نام سمن یا حکم محکومہ دفعہ ۹۴ یا حکم مفصلہ دفعہ تحتی (۱) دفعہ ۹۵ بھیجا گیا ہو یا بھیجا جائے دستاویز یا شئے مطلوبہ کو مطابق ہدایت مندرجہ سمن یا حکم مذکور کے حاضر نہ کریگا +

یا جب عدالت کو اسبات کا علم نہ ہو کہ ویسی دستاویز یا شئے کسی شخص کے قبضہ مین ہے۔

یا جب عدالت کی یہ رائے ہو کہ اغراض کسی تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا کی عام تلاشی یا معائنہ سے حاصل ہو جائینگی۔

تو اسکو اختیار ہے کہ وارنٹ تلاشی صادر کرے اور وہ شخص جسکے نام ویسا وارنٹ لکھا جائے مجاز ہوگا کہ بموجب وارنٹ مذکور اور احکام مندرجہ آیندہ کے تلاشی یا معائنہ کرے۔

(۲) اس ایکٹ کی کسی عبارت سے کسی مجسٹریٹ کو بجز مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے یہ اختیار نہ ہوگا کہ وارنٹ واسطے تلاشی دستاویز یا پارسل یا اور شئے کے صادر کرے جو حکام صیغہ ڈاک یا صیغہ ٹیلیگراف کے تحویل مین ہو +

دفعہ ۹۷ وارنٹ کے محدود کرنیکا اختیار۔ عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے وارنٹ مین اُس خاص مقام یا جزو مقام کی صراحت کر دے کہ صرف جسمین تلاشی یا معائنہ کیا جائیگا۔ پس وہ شخص جس کو ویسے وارنٹ کی تعمیل سپرد ہوتی ہو صرف اس مقام یا جزو کے اندر تلاشی یا معائنہ کریگا۔ جسکی اسطرح صراحت کیگئی ہو۔

دفعہ ۹۸ تلاشی اس مکان کی جس مین مال مسروقہ یا دستاویزات جعلی وغیرہ کی رہنے کا شبہ ہو۔ (۱) اگر مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول کسی اطلاع کی بنیاد پر اور اسقدر تحقیقات کے بعد جو اسکو ضروری معلوم ہو اس امر کے باور کرنیکی وجہ پائے کہ کوئی

---

[۵۱] - یہ احکام اپر برہما کے ریگولیشن متعلق یاقوت (نمبر ۱۲ مصدرہ ۱۸۸۶ء) کی دفعہ ۱۹ (۱) و (۲) کے تحت کی تلاشیون سے متعلق ہین۔ ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۹ - (۳)

کسی عہدہ دار جنگل کو ویسے وارنٹون کے جاری کرنیکا اختیار عطا کرنیکے اختیار کے باب مین۔ ملاحظہ طلب اپر برہما کے جنگل کے ریگولیشن (نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۶ء) کی دفعہ ۷۱ (ع)

مقام اس کام مین آتا ہے کہ اس مین مال مسروقہ رکھا یا فروخت کیا جاتا ہے ۔

یا دستاویزات جعلی یا مواہیر نقلی یا کاغذات اسٹامپ ملتبس یا سکہ جات ملتبسہ یا ملتبس سکے یا اسٹامپ یا جعلی بنانے کے اوزار یا اس کا سامان اسمین رکھا یا فروخت یا تیار کیا جاتا ہے ۔

یا یہ کہ کوئی دستاویزات جعلی یا مواہیر نقلی یا کاغذات اسٹامپ ملتبس یا سکہ ملتبس یا اوزار یا سامان جو سکہ یا اسٹامپ کی ملتبس یا جعل بنانے کے کام مین لایا جاتا ہے کسی مقام مین رکھا یا جمع کیا جاتا ہے ۔

تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ اپنے وارنٹ[۵۱] کے ذریعہ سے کسی عہدہ دار پولیس کو جو کانسٹبل سے بالاتر رتبہ رکھتا ہو اجازت دے ۔

(الف) کہ وہ بقدر حاجت مدد ساتھہ لیکر ویسے مقام مین داخل ہو اور

(ب) اس مقام کی تلاشی حسب مصرحہ وارنٹ کرے ۔ اور

(ج) ہر ایک مال یا دستاویزات یا مواہیر یا کاغذات اسٹامپ یا سکہ جات کو جو وہان دستیاب ہون اور جنکی بابت اسکو بوجہ معقول شبہ ہو کہ وہ چوری سے یا بطریق ناجایز حاصل کئے گئے ہین یا جعلی یا جھوٹے یا ملتبس بنائے گئے ہین ۔ اور نیز ایسے اوزار اور سامان کو جن کا اوپر ذکر ہوا اپنے قبضہ مین کرے ۔ اور

(د) ویسے مال یا دستاویز یا مواہیر یا کاغذات اسٹامپ یا سکہ جات یا اوزار یا سامان کو کسی مجسٹریٹ کے روبرو پہونچادے یا اسکو اسی موقعہ پر اسوقت تک محفوظ رکھے کہ مجرم کسی مجسٹریٹ کے پاس حاضر کیا جائے یا اسکو کسی مقام محفوظ مین اور طور پر ٹھہرادے ۔ اور

(ہ) ہر شخص کو جو ویسے مقام پر پایا جائے اور جو ظاہرا کسی ویسے مال یا دستاویزات یا مواہیر یا کاغذات اسٹامپ یا سکہ جات یا اوزار یا سامان کے جمع یا فروخت یا تیار رکئے جانے یا رکھے جانے سے واقف کار معلوم ہو اور جس کو ظاہراً یہ علم تھا یا اس اشتباہ کی وجہ معقول حاصل تھی کہ مال مذکور چوری سے یا کسی اور طریق ناجایز سے حاصل کیا گیا ہے یا کہ وہ دستاویزات یا مواہیر یا کاغذات اسٹامپ یا سکہ جات یا اوزار یا سامان جعلی یا جھوٹے یا ملتبس بنائے گئے یا وہ اوزار یا سامان سکہ یا کاغذات اسٹامپ کے تلبیسی بنانے کے لئے یا جعل بنانے کیلئے استعمال کئے گئے یا ان کے اس طور پر مستعمل ہونیکا ارادہ کیا گیا تھا اپنی حراست مین رکھہ لے ۔ اور

[۵۱] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ ۔ نمونہ ۹ ۔ مندرجہ مابعد

روبرو مجسٹریٹ کے لیجائے۔

(۲) دفعہ ہذا کے احکام۔

(الف) بابت تلبیسی سکہ کے۔ اور

(ب) بابت ایسے سکہ کے جسپر تلبیس کا شبہہ ہو۔ اور

(ج) بابت ایسے اوزار یا اسباب کے جو سکہ کے تلبیسی بنانے مین مستعمل ہون۔

جہانتک کہ وہ لایق تعلق ہون۔ بالتناسب۔

(الف) ایسے دہات کے ٹکڑون سے متعلق ہون گے جو دہات کے غیر سرکاری سکون کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۹ء کی خلاف ورزی مین بنائے جائین۔ یا برٹش انڈیا مین نجاوف ... ی کسی اشتہار مجریہ وقت حسب دفعہ ۱۹۔ ایکٹ محصولات بحری مصدرہ ۱۸۷۸ء کے لائے جائین۔ اور

(ب) ایسے دہات کے ٹکڑون سے جن پر اسطرح بنائے جانے یا جنکے اسطرحپر برٹش انڈیا مین لائے جانیکا گمان۔ یا ایکٹ ہائے مذکور مین سے ایکٹ اول الذکر کی خلاف ورزی چلائے جانے کے لئے مقصود ہونیکا گمان ہو۔ اور

(ج) اُن اوزار یا اسباب سے جو بخلاف ورزی ایکٹ مذکور کے دہات کے ٹکڑون کے بنانے مین مستعمل ہون۔

کارروائی اُن اشیاء کی نسبت جو علاقہ اختیار کے باہر تلاش مین پائی جائین

دفعہ ۹۹ - جب بوقت تعمیل کسی وارنٹ تلاشی کے ایسے مقام پر جو عدالت صادرکنندہ وارنٹ کے علاقہ کی حدود مقامی سے باہر ہو کوئی شے منجملہ اُن اشیاء کے جنکی تلاشی کیجائے دستیاب ہو جائے۔ تو ویسی اشیاء معہ فہرست کے جو بموجب احکام مندرجہ آئندہ تیار کیجائے فوراً عدالت صادرکنندہ وارنٹ کے روبرو حاضر کی جاینگی۔ الا اس صورت مین کہ ویسا مقام اس مجسٹریٹ سے جو اُس باب مین اختیار سماعت رکھتا ہو بمقابلہ ویسی عدالت کے زیادہ قریب ہو تو اُس صورت مین فہرست اور اشیائے مذکور فوراً ویسے مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیجائینگی۔ اور اگر کوئی وجہ موجہ مانع نہ ہو تو ویسا مجسٹریٹ یہ حکم صادر کرے گا کہ وہ فہرست اور اشیائے ویسی عدالت مین پہنچا دیجائین۔

(ج) انکشاف حال اُن اشخاص کا جو حبس بیجا مین رکھی جائین

تلاش اُن اشخاص کی جو حبس بیجا مین رکھے جاوین

دفعہ ۱۰۰ - اگر کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ

درجہ اول یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ کوئی شخص اسطرح محبوس ہے کہ اُسکو حبس بیجا میں رکھنا بمنزلہ جرم کے ہے۔ تو نامبردہ وارنٹ تلاشی کے صادر کرنے کا مجاز ہے اور جس شخص کے نام ویسا وارنٹ بھیجا جائے وہ اُس شخص کے تلاش کرنیکا جو اسطرح حبس میں ہو مجاز ہوگا۔ اور ویسی تلاشی مطابق وارنٹ کے عمل میں آئیگی۔ اور شخص مذکور اگر دستیاب ہو فوراً مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جائے گا۔ اور مجسٹریٹ مذکور ایسا حکم صادر کرے گا جو مقدمہ میں مناسب معلوم ہو۔

(د) احکام عام بابت تلاشی

دفعہ ۱۰۱ (وارنٹ تلاشی کی نسبت ہدایت وغیرہ۔) احکام مندرجہ دفعات ۴۳ و ۷۵ و ۷۷ و ۷۹ و ۸۲ و ۸۳ و ۸۴ جہاں تک ممکن ہو اُن سب وارنٹ ہائے تلاشی سے متعلق ہونگے جو دفعہ ۹۶ یا دفعہ ۹۸ یا دفعہ ۱۰۰ کے مطابق صادر ہوں۔

دفعہ ۱۰۲ (اُن لوگوں کو جو بند مقام کے مہتمم ہوں چاہیئے کہ تلاشی لینے دیں) (۱) جب کبھی کوئی مقام جو اسباب کے مطابق مستوجب تلاشی یا معاینہ ہو۔ بند ہو۔ تو اُس شخص کو جو ویسے مقام میں رہتا یا اس کا اہتمام کرتا ہو لازم ہے کہ عہدہ دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ کی درخواست پر اور وارنٹ کے پیش کرنے پر اُس عہدہ دار یا دیگر شخص کو بلا مزاحمت اندر جانے دے۔ اور اوسکے ساتھ اسطرح پیش آئے کہ اسکو خانہ تلاشی لینے میں ہر طرح کی سہولیت معقول حاصل ہو۔

(۲) ویسے مقام میں اسطور سے دخل کرنا غیر ممکن ہو۔ تو عہدہ دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ مجاز ہوگا کہ حسب شرایط مندرجہ دفعہ ۴۸ کارہند ہو۔

(۳) ہرگاہ کسی شخص پر ویسے مقام میں یا اسکے اردگرد معقول شبہ اس امر کا ہو کہ اُسنے اپنے جسم میں ایسی شے چھپائی ہے جسکی تلاشی ہونی چاہیے تو جایز ہے کہ ویسے شخص کی تلاشی لیجائے اور اگر شخص مذکور عورت ہو تو دفعہ ۵۲ کی ہدایتیں ملحوظ رکھی جائینگی۔

دفعہ ۱۰۳ (تلاشی گواہوں کے روبرو لیجائیگی) (۱) قبل لینے تلاشی کے بموجب اسباب کے عہدہ دار یا دیگر شخص عازم تلاشی کو چاہیئے کہ اس موقعہ کے دو یا زیادہ باشندگان شریف کو جہاں مقام تلاشی طلب واقعہ ہو تلاشی کے وقت حاضر ہونے اور گواہ رہنے کیلئے طلب کرے +

(۲) تلاشی مذکور ویسے باشندوں کے روبرو ہوگی۔ اور لازم ہے کہ ایک فہرست جملہ اشیا کی جو دوران اثنائے ویسی تلاشی دستیاب ہون اور اُن مقامات کی کہ جہان وہ بالتناسب پائی جائین معرفت ویسے عہدہ دار یا دیگر شخص کے مرتب کیجائے۔ اور اسپر ویسے گواہون کے دستخط ہون لیکن کسی شخص کیلئے جو از روے دفعہ ہذا تلاشی کا گواہ ہو یہ ضرور نہوگا کہ عدالت مین بطور گواہ تلاشی کے حاضر ہو۔ بجز اس صورت کے کہ وہ بالتخصیص طلب کیا جائے۔

رہنے والا اس مقام کا جسکی تلاشی لیجائے حاضر ہوسکتا ہے۔

(۳) جو شخص اُس مقام مین رہتا ہو جسکی تلاشی لیجائے اسکو یا اسکی طرف سے کسی اور شخص کو ہر صورت مین اجازت دیجائیگی کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے اور ایک نقل اُس فہرست کی جو حسب دفعہ ہذا مرتب کیجائے اور جس پر گواہان مذکور کے دستخط ہون ویسے رہنے والے یا شخص کو اسکی درخواست پر حوالہ کیجائیگی۔

(۴) جب کسی شخص کی تلاشی دفعہ ۱۰۲ کی دفعہ تحتی (۳) کے مطابق لیجائے تو اُن جملہ اشیا کی ایک فہرست جن پر قبضہ کیا جائے مرتب کیجائیگی۔ اور اسکی ایک نقل ویسے شخص کے حوالہ حسب استدعا اسکے کیجائے گی۔

(۵) متفرقات

دستاویز وغیرہ جو حاضر کیجائین انکے ضبط کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۱۰۴ - ہر عدالت کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے کسی دستاویز یا شئے کو جو اس مجموعہ کے مطابق اسکے روبرو حاضر کیجائے ضبط کر رکھے۔

مجسٹریٹ اپنے روبرو تلاشی لئے جانیکے لئے ہدایت کرسکتا ہے۔

دفعہ ۱۰۵ - ہر مجسٹریٹ کو اسبات کی ہدایت کرنے کا اختیار ہے کہ کوئی مقام جسکی تلاشی کے لئے وہ وارنٹ تلاشی جاری کرنے کا مجاز ہے اسکی تلاشی اسکے روبرو لیجائے +

حصہ (۴)

انسداد جرایم

باب (۸) ۵۱

بابت ضمانت حفظ امن اور نیک چلنی کے

(الف) ضمانت حفظ امن بعد ثبوت جرم کی

ضمانت حفظ امن بعد ثبوت جرم کے

دفعہ ۱۰۶ ۔ (۱) جب کسی شخص پر بلوہ یا حملہ یا اور جرم کا جس سے نقص امن لازم آئے یا اُسمین اعانت کرنے یا اُسکے ارتکاب کی نیت سے اشخاص مسلح کے مجتمع کرنے یا اور تدبیر ناجائز عمل مین لانیکا الزام لگایا جائے۔ یا جب کسی شخص پر تخویف مجرمانہ کے مرتکب ہونے کا الزام لگایا جائے اور وہ کسی ہائیکورٹ یا عدالت سشن یا عدالت مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول کے حضور سے ویسے جرم کا مجرم قرار دیا جائے۔ اور ویسی عدالت کی راے ہو کہ ویسے شخص سے مچلکہ بوعدہ حفظ امن لکھوانا ضرور ہے۔

تو ویسی عدالت مجاز ہوگی کہ ویسے شخص کی نسبت سزا تجویز کرنیکے وقت یہ حکم صادر کرے کہ وہ مچلکہ ۵۲ بوعدہ (۱) اسقدر تعداد زر کے جو اُسکے مقدور کے موافق ہو معہ یا بلا ضامنون کے اور باقرار حفظ امن مدت ایسی میعاد کے جو تین برس سے زیادہ نہو اور جو عدالت مذکور کی تجویز سے مقرر کیجائے لکھدے۔

(۲) اگر حکم ثبوت جرم اپیل مین یا اور طور پر مسترد کیا جائے تو مچلکہ جو اسطور پر لکھا گیا ہوگا لعدم ہو جائے گا۔

(۳) عدالت اپیل یا عدالت ہائیکورٹ بھی جب وہ اپنے اختیارات نظر ثانی عمل مین لاتی ہو حکم تحت دفعہ ہذا صادر کر سکتی ہے۔

(ب) ضمانت حفظ امن اور در صورت دیگر ضمانت نیکچلنی

ضمانت حفظ امن اور صورتون مین

دفعہ ۱۰۷ ۔ (۱) جب کبھی کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا

---

۵۱ سندھ کے سرحدی رگولیشن (نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ء) کی دفعات ۲۰ لغایت ۲۶ بطور جز و باب ہذا کے پڑہی اور سمجھی جائینگی ملاحظہ طلب رگولیشن مذکور کی دفعہ ۲۰۔ اور ماقبل کی دفعہ ۳۔ ۵۲ ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ نمونہ ۱۰ مندرجہ مابعد۔

مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اطلاع ہو کہ فلان شخص کی نسبت احتمال ہے کہ وہ نقص امن کریگا یا آسایش عامہ خلایق مین خلل ڈالیگا - یا کوئی ایسا فعل بیجا کریگا جس سے غالباً نقص امن لازم آئیگا یا آسایش عامہ خلایق مین خلل پڑے گا تو صاحب مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ مفصلہ ذیل ویسے شخص سے وجہ اس امر کی استفسار کرے کہ اُس سے مچلکہ مع یا بلا ضامنون بوعدۂ حفظ امن ایسی میعاد کے لئے جو ایک برس سے زیادہ نہ ہو اور جس کو مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے کیون نہ لیا جائے -

(۲) کوئی کارروائی تحت دفعہ ہذا نہین کیجائیگی - الا جبکہ یا تو وہ شخص جسکی نسبت اطلاع ہوئی ہو یا وہ مقام جہان نقص امن یا اختلال مذکور کا خوف ہو ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے اندر ہو اور کسی مجسٹریٹ غیر چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے روبرو کوئی کارروائی نہین کی جائیگی الا جبکہ وہ شخص جسکی نسبت اطلاع ہوئی ہو اور وہ مقام جہان نقص امن یا اختلاف مذکور کا خوف ہو دونون اُس مجسٹریٹ کے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے اندر ہون -

ضابطہ کارروائی اُس مجسٹریٹ کا جو دفعہ تحتی (۱) کے بموجب کارگذار ہونیکا اختیار نہین رکھتا ہے -

(۳) جب کوئی مجسٹریٹ جسکو دفعہ تحتی (۱) کے بموجب عمل کرنے کا اختیار نہ ہو کسیوجہ سے یہ باور کرے کہ فلان شخص کی نسبت احتمال ہے کہ وہ نقص امن کریگا یا آسایش عامہ خلایق مین خلل ڈالیگا - یا کوئی ایسا فعل بیجا کرے گا - جس سے غالباً نقص امن لازم آئیگا یا آسایش عامہ خلایق مین خلل پڑے گا - اور ویسا نقص امن یا اختلال بجز حراست مین نظربند رکھنے ویسے شخص کے اور کسیطرح سے مسدود نہین ہوسکتا ہے تو ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اپنی وجوہات قلمبند کرکے اُس کی گرفتاری کے لئے (اگر وہ اُس سے پہلے حراست مین نہ ہو یا عدالت مین حاضر نہ ہو) وارنٹ جاری کرے اور شخص مذکور کو ویسے مجسٹریٹ کے روبرو جو اُس مقدمہ کی نسبت کاربند ہونے کا اختیار رکھتا ہو معہ اپنی وجوہات کی ایک نقل کے بھیجدے -

(۴) وہ مجسٹریٹ جسکے روبرو کوئی شخص اسدفعہ کے بموجب بھیجا جائے مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے ویسے شخص کو اُسوقت تک حراست مین نظربند رکھے جبتک کہ وہ تحقیقات جو آئندہ مقرر ہوئی ہے ختم نہ ہولے -

نیک چلنی کی ضمانت اُن اشخاص سے جو مضامین بغاوت انگیز پھیلائین -

دفعہ ۱۰۸ - ہرگاہ چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول کو جس کو لوکل گورنمنٹ کیطرف سے اسبارہ مین خاص کر اختیار دیا جائے یہ خبر ہو کہ اسکے علاقہ اختیار کی حدود کے اندر کوئی شخص

ایسا ہے جو ویسی حدود کے اندر، یا باہر - خواہ تقریراً یا تحریراً - کوئی مفصلہ ذیل مضمون بغاوت انگیز پھیلاتا ہے - یا پھیلانیکا اقدام کرتا ہے یا کسی نہج پر اسکے پھیلانے مین اعانت کرتا ہے -

(الف) کوئی مضمون بغاوت انگیز یعنی کوئی ایسا مضمون جس کا مشتہر کرنا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۴ (الف) کے بموجب مستلزم سزا ہے - یا

(ب) کوئی ایسا مضمون جسکا مشتہر کرنا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۵۳ (الف) کے بموجب مستلزم سزا ہے - یا -

(ج) کوئی ایسا مضمون کسی جج کی نسبت جو حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند بمنزلہ تخویف مجرمانہ یا ازالہ حیثیت عرفی ہو -

تو ویسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ (حسب طریقہ مفصلہ ذیل) ویسے شخص سے وجہ اس امر کی استفسار کرے کہ اس سے مچلکہ معہ یا بلا ضامنان بوعدہ نیک چلنی ایسی میعاد کے لئے جو ایک برس سے زیادہ نہ ہو اور جسکو مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے - کیون نہ لیا جائے -

کسی ایسی شے اشاعت کردہ کے اڈیٹر یا مالک یا چھاپنے والے یا شایع کرنے والے کے مقابل جسکی رجسٹری قواعد مندرجہ ایکٹ متعلق مطابع اور رجسٹری کتب مصدرہ ۱۸۶۷ء کے بموجب ہوئی ہو یا جو قواعد مذکور کے مطابق چھاپی یا شایع کیگئی ہو - کوئی کارروائی حسب دفعہ ہذا نہین کیجائیگی الا بذریعہ حکم یا حسب اجازت جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل و لوکل گورنمنٹ یا کسی ایسے عہدہ دار کے جن کو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے اسبارے مین اختیار دیا ہو -

ضمانت نیک چلنی کی آوارہ گردون اور مشتبہ شخصون سے

دفعہ ۱۰۹ - جب کبھی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول کو امور مفصلہ ذیل کی اطلاع پہونچے

(الف) یہ کہ کوئی شخص ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر اپنی موجودگی کے چھپانیکے لئے احتیاط کر رہا ہے - اور قرین قیاس ہے کہ ویسا شخص ویسی احتیاط اسیوجہ سے کر رہا ہے کہ کسی جرم کا مرتکب ہو - یا -

(ب) یہ کہ ویسی حدود کے اندر ایک ایسا شخص ہے جو بظاہر کوئی سبیل معاش کی نہین رکھتا ہے یا جو اپنا حال حسب اطمینان نہین بیان کرسکتا ہے -

تو ویسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ مفصلہ ذیل ویسے شخص سے اسبات کی وجہ طلب کرے کہ اس سے مچلکہ معہ ضامنون کے بوعدہ نیک چلن رہنے کے ایسی میعاد کیلئے جو ایک برس سے

زیادہ نہ ہو اور جسکو مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے۔ کیون نہ لکھوا لیا جائے۔

ضمانت نیک چلنی کی اون شخصون سے جو عادتاً جرم کیا کرتے ہین۔

دفعہ ۱۱۰۔ جب کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول کو جس کو لوکل گورنمنٹ کیطرف سے بالخصوص اسباب مین اختیار عطا ہوا ہو اسبات کی اطلاع پہونچے کہ کوئی شخص اسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر۔

(الف) عادتاً سرقہ بالجبر کرنیوالا یا نقب زن یا چور ہے۔ یا

(ب) عادتاً مال مسروقہ لیا کرتا ہے یہ جانکر کہ وہ مال بسبب سرقہ حاصل ہوا ہے۔ یا

(ج) عادتاً چورون کی حفاظت کرتا یا اون کو پناہ دیتا ہے یا مال مسروقہ کے چھپانے یا تصرف کرنے مین مدد دیتا ہے۔ یا

(د) عادتاً نقصان رسانی یا استحصال بالجبر یا دغا کرتا ہے یا سکہ یا کرنسی نوٹ یا کاغذات اسٹامپ کی تلبیس کرتا ہے یا ویسا کرنیکا اقدام کرتا ہے۔ یا

(ہ) عادتاً جرایم منجر بہ نقض امن کا مرتکب ہوتا ہے یا اُنکے ارتکاب کا اقدام کرتا ہے۔ یا اُسکی ارتکاب مین اعانت کرتا ہے۔ یا

(و) ایک ایسا جان پر کھیلنے والا اور خطرناک شخص ہے کہ اگر وہ بے ضمانت کے آزاد رہے تو خلایق کو اندیشہ ضرر ہوگا۔ تو ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ حسب طریقہ مفصلہ مابعد ویسے شخص سے اسبات کی وجہ طلب کرے۔ کہ اُس سے مچلکہ مع ضامنون کے بوعدہ نیک چلن رہنے کے ایسی میعاد کیلئے جو تین برس سے زیادہ نہو۔ اور مجسٹریٹ کی تجویز سے مقرر ہو۔ کیون نہ لکھوا لیا جائے۔[۵۱]

احکام آوارہ گردان اہل یورپ کے متعلق

دفعہ ۱۱۱۔ احکام دفعات ۱۰۹ و ۱۱۰۔ رعایائے برطانیہ اہل یورپ سے اُن صورتون مین متعلق نہ ہونگے جب اُنکی نسبت کارروائی مطابق ایکٹ متعلقہ رعایائے آوارہ اہل یورپ مصدرہ سنہ ۱۸۷۴ع کے ہو سکتی ہو +

---

[۵۱] اپر برہما مین درخصوص اطلاع بہ نسبت کسی ایسے شخص کے۔ جو اپنی وجہ معاش "بزٹی" کا جوا کھیلکر۔ یا "بزٹی" کا جوا کھیلنے مین اعانت کرکے یا اسی نوع کا کوئی اور جوا یا بہانہ سے جو کھیل کر یا اسمین اعانت کرکے پیدا کرتا ہو وہی کارروائی کیجائے گی جو اس قسم کی اطلاع سے کیجاتی ہے جسکا دفعہ ہذا مین ذکر ہے۔ ملاحظہ طلب برہما کے جوئے کے ایکٹ (نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۸۴ع) کی دفعہ ۸۔

حکم جو صادر کیا جائے گا دفعہ ۱۱۲ ^۵۰ و ۵۱ ۔ جب کوئی مجسٹریٹ جو دفعہ ۱۰۷ یا دفعہ ۱۰۸ یا دفعہ ۱۰۹ یا دفعہ ۱۱۰ کے بموجب عمل کرتا ہو کسی شخص سے دفعہ متذکرہ صدر کے بموجب وجہ ظاہر کرانی ضرور سمجھے ۔ اس کو چاہیے کہ حکم تحریری مین خلاصہ اُس اطلاع کا جو اسکے پاس پہونچی ہو معہ تعداد مچلکہ تحریر طلب اور میعاد کے جسکے لئے مچلکہ نفاذ پذیر رہیگا اور تعداد اور حیثیت اور قسم ضامنان مطلوبہ کے (اگر کچھہ ہون) قلمبند کرے ۔

ضابطہ کارروائی اُس شخص کی نسبت جو عدالت مین حاضر ہو دفعہ ۱۱۳ ^۵۳ ۔ اگر وہ شخص جسکی نسبت ویسا حکم دیا جائے عدالت مین حاضر ہو تو وہ حکم اس کو پڑھکر سنا دیا جائیگا یا اگر وہ خواہش کرے اسکا خلاصہ اسکو سمجھا دیا جائیگا ۔

سمن یا وارنٹ اس شخص کی نسبت جو وہان حاضر نہ ہو ۔ دفعہ ۱۱۴ ^۵۴ ۔ اگر ویسا شخص عدالت مین حاضر نہو تو صاحب مجسٹریٹ اسکے نام سمن اس حکم کیساتھہ جاری کریگا کہ وہ حاضر ہو ۔ یا جب ویسا شخص حراست مین ہو تو وارنٹ اس ہدایت کے ساتھہ بھیجا جائیگا کہ وہ عہدہ دار جسکی حراست مین وہ شخص ہو اسکو عدالت کے روبرو حاضر کرے ۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب عہدہ دار پولیس کی رپورٹ یا کسی اور شخص کی اطلاع رسانی سے ویسے مجسٹریٹ کو معلوم ہو (رپورٹ یا اطلاع کے خلاصہ کو مجسٹریٹ قلمبند کریگا) کہ اسبات کا ظن غالب ہے کہ امن خلایق مین نقص واقعہ ہوگا ۔ اور ویسے نقص امن کا انسداد بلا فوراً گرفتار کرنے ویسے شخص کے غیر ممکن ہے تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جس وقت چاہے اسکی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری کرے

حکم متذکرہ دفعہ ۱۱۲ کی نقل کے ساتھہ سمن یا وارنٹ رہا کریگا ۔ دفعہ ۱۱۵ ^۵۵ ۔ ہر سمن یا وارنٹ کے ساتھہ جو دفعہ ۱۱۴ کے بموجب صادر کیا جائے نقل حکم متذکرہ دفعہ ۱۱۲ شامل رہیگی اور ویسی نقل معرفت اس عہدہ دار کے جو ویسے سمن یا وارنٹ کی تعمیل یا تکمیل کرتا ہو اُس شخص کو دیجائے گی جس پر سمن کی تعمیل ہوئی ہو یا جو وارنٹ کے بموجب گرفتار ہوا ہو ۔

---

۵۲ دفعات ۱۱۲ و ۱۱۳ و ۱۱۵ و ۱۱۷ ۔ پنجاب کے سرحدی جرایم کے ریگولیشن (نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۸۷ء) کی دفعہ ۱۴ کے تحت کی کسی تحقیقات سے متعلق نہین ہے ۔

۵۳ دفعات ۱۱۲ لغایت ۱۲۵ ۔ اپر برما کی سرحد پار ہونے اور فساد والے اضلاع کی ریگولیشن (نمبر ۹ مصدرہ ۱۸۸۷ء) کے تحت کے اُن جملہ مقدمات سے متعلق ہین جن مین ضمانت نیک چلنی درکار ہے ۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۵ (۲) ریگولیشن مذکور کی ۔

۵۴ ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعہ ۱۱۲ کے نٹ نوٹ ۵۰ و ۵۱

اصالتاً حاضری معاف کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۱۶[۵۱] - صاحب مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اگر وجہ کافی دیکھے کسی ایسے شخص کی اصالتاً حاضری معاف کرے جس سے وجہ اسبات کی طلب ہوئی تھی کہ اُس سے مچلکہ بوعدہ حفظ امن کیون نہ لکھا لیا جائے اور اُسکو اجازت دے کہ وہ وکالتاً حاضر ہو۔

تحقیقات درخصوص صداقت اطلاع کے

دفعہ ۱۱۷[۵۲] - (۱) جب کوئی حکم جو دفعہ ۱۱۲ کے بموجب صادر ہوا ہو کسی شخص حاضر عدالت کو حسب دفعہ ۱۱۳ پڑہکر سنایا یا سمجھا دیا جائے - یا جب باتباع یا بسلسلہ تعمیل کسی سمن یا وارنٹ کے جو دفعہ ۱۱۴ کے بموجب جاری ہوا ہو کوئی شخص مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا لایا جائے تو مجسٹریٹ مذکور اس اطلاع کی صداقت کی تحقیقات شروع کرے گا - جس پر عمل کیا گیا ہو - اور ایسی شہادت مزید جو اُسکی دانست مین ضروری ہو - لیگا -

(۲) ویسی تحقیقات - جب حکم مین ہدایت واسطے لینے ضمانت حفظ امن کے شامل ہو - جہان تک ممکن ہو مطابق اسطریقہ کے عمل مین آئیگی جو مقدمات سمن مین تجویز کی کارروائی کرنے اور شہادت قلمبند کرنیکے لئے آئندہ مقرر ہے اور جب حکم کے اندر ہدایت واسطے لینے ضمانت نیک چلنی کے ہو تو تحقیقات اسطریقہ کے مطابق ہوگی جو مقدمات وارنٹ مین تجویز کی کارروائی کرنے اور شہادت قلمبند کرنیکے لئے آئندہ مقرر ہے - الا فرد قرارداد جرم کا لکھنا ضروری نہ ہوگا -

(۳) واسطے اغراض اسدفعہ کے یہ واقعہ کہ کوئی شخص عادتاً مجرم ہے بذریعہ شہادت شہرت عام کے یا اور طرح پر ثابت کرنا جائز ہے

(۴) ہرگاہ کسی امر زیر تحقیقات مین دو یا دو سے زیادہ اشخاص باہم شامل ہون تو جایز ہے کہ انکی نسبت کارروائی ایک ہی یا علیحدہ علیحدہ تحقیقات کے ذریعہ سے جو مجسٹریٹ قرین انصاف سمجھے - کیجائے -

ضمانت داخل کرنے کا حکم

دفعہ ۱۱۸[۵۱] - (۱) اگر ویسی تحقیقات سے یہ ثابت ہو کہ واسطے حفظ امن یا قایم رکھنے نیک چلنی کے - جیسی کہ صورت ہو - اُس شخص سے جسکی بابت تحقیقات کیگئی ہے مچلکہ معہ بلا ضامنان کے لکھنا ضروری ہے - تو مجسٹریٹ مذکور اُس مضمون کا حکم صادر کرے گا -

مگر شرط یہ ہے -

اولاً - کسی شخص کے نام یہ حکم صادر نہوگا کہ وہ اُس قسم سے مختلف یا اُس تعداد سے زاید یا اُس میعاد سے زیادہ کی ضمانت لکھدے جسکی تصریح حکم مصدرہ تحت دفعہ ۱۱۲ مین مندرج کیگئی ہے -

ثانیاً - ہر مچلکہ کی مقدار حالات مقدمہ پر مناسب لحاظ کرکے مقرر کیجائے اور بہت زیادہ نہ ہو -

ثالثاً - جب وہ شخص جسکی نسبت تحقیقات عملمین آئے - نابالغ ہو تو مچلکہ صرف اسکے ضامنون سے لکھایا جائیگا

---

۵۱ ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعہ ۱۱۳ کا فٹ نوٹ ۵۰ - ۵۲ ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعہ ۱۱۲ کے فٹ نوٹ ۱ و ۲ -

رہائی اُس شخص کی جس کے بارے مین اطلاع دیگئی ہو۔

دفعہ ۱۱۹[۵۱] - اگر عند التحقیقات مقررہ دفعہ ۱۱۷ یہ ثابت نہ ہو کہ اُس شخص سے جسکی نسبت تحقیقات عمل مین آئی ہے محلکہ بوعدہ حفظ امن یا نیک چلنی کے جیسی کہ صورت ہو۔ لینا ضرور ہے۔ تو مجسٹریٹ مسل مین ایک یادداشت اس مضمون کی لکھ لیگا۔ اور اگر ویسا شخص صرف واسطے اغراض تحقیقات کے زیر حراست ہو تو اُسکو مخلصی بخشے گا۔ یا اگر ویسا شخص حراست مین نہو تو اُس کو رخصت کر دیگا۔

(ج) کارروائی متعلقہ جملہ مقدمات مابعد حکم مشعر طلبی ضمانت

شروع اُس میعاد کا جسکے لئے ضمانت مطلوب ہو۔

دفعہ ۱۲۰[۵۱] - (۱) اگر کسی شخص کی نسبت جسکی بابت دفعہ ۱۰۶ یا دفعہ ۱۱۸ کے بموجب حکم مشعر طلبی ضمانت صادر کیا جائے بوقت صدور ویسے حکم کے سزائے قید صادر ہوچکا ہو یا وہ قید مین ہو تو وہ میعاد جسکے لئے ویسی ضمانت طلب ہوئی تھی ویسی سزا کے ختم ہونیکے بعد شروع ہوگی۔

(۲) اور صورتون مین ویسی میعاد ویسے حکم کی تاریخ سے شروع ہوگی۔ الا اگر مجسٹریٹ کافی وجہ پر کوئی تاریخ اسکے بعد کی مقرر کرے۔

محلکہ کا مضمون

دفعہ ۱۲۱[۵۱] - اس محلکہ مین جو ویسے شخص کو لکھنا پڑیگا شخص مذکور اسبات کا اقرار کریگا کہ امن خلایق کو محفوظ رکھے گا۔ یا نیک چلن رہے گا۔ یعنی جیسا موقعہ ہو۔ اور صورت آئندہ کرین کسی ایسے جرم کا ارتکاب کرنا یا اسکے ارتکاب کا اقدام کرنا یا اُسمین معاون ہونا جو لایق سزائے قید ہو جہان کہین اسکا ارتکاب کیا جائے بمنزلہ انحراف محلکہ سمجھا جائیگا۔

ضامنون کے نامنظور کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۲۲[۵۱] - صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ کسی ایسے ضامن کو جو باب ہذا کے بموجب حاضر کیا جائے اس بناء پر کہ ویسا ضامن نالایق ہے منظور کرنیسے انکار کرے اور وجوہ نامنظوری کو مجسٹریٹ قلمبند کریگا۔

قید ضمانت نہ داخل کرنیکی صورت مین

دفعہ ۱۲۳[۵۱] (۱) اگر کوئی شخص جس کو دفعہ ۱۰۶ یا دفعہ ۱۱۸ کے بموجب حکم واسطے ادخال ضمانت کے دیا گیا ہو ویسی ضمانت اُس تاریخ تک یا اسکے ماقبل داخل نہ کرے جس تاریخ کو وہ میعاد شروع ہو جسکی بابت ویسی ضمانت دینی چاہئے۔ تو وہ شخص بجز اس صورت کے جسکا ذکر آئندہ لکھا جائیگا۔ جیلخانہ مین بھیجدیا[۵۳] جائیگا۔ یا اگر وہ پہلے ہی سے جیلخانہ مین ہو تو اسوقت تک جیلخانہ[۵۲] مین روک رکھا جائے گا۔ جبتک ویسی میعاد منقضی نہ ہو یا اسوقت تک کہ وہ ضمانت[۵۴] مطلوبہ ویسی میعاد کے اندر اُس

---

۵۱ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۱۲ کا فٹ نوٹ نمبر ۳۔ ۵۲ ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵۔ نمونجات ۱۳ و ۱۴ مندرجہ مابعد۔

۵۳ بھاگ جانے یا بھاگ جانیکا اقدام کرنیکی سزا کی نسبت ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع) کی دفعہ ۲۲۴۔

۵۴ ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ نمونہ ۱۵ مندرجہ مابعد۔

عدالت یا مجسٹریٹ کے حضور حاضر کر دے جسنے اسکی بابت حکم دیا ہو۔

کاغذات مقدمہ کب ہائیکورٹ یا عدالت شسن کے روبرو پیش کئے جائینگے۔

(۲) جب ویسے شخص کے نام صاحب مجسٹریٹ کیطرف سے حکم واسطے دینے ضمانت میعادی زاید از یکسال صادر ہوا ہو اور وہ ضمانت قسم مذکورہ بالا داخل نہ کرے تو ویسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اسکے نام وارنٹ اس ہدایت کیساتھہ جاری کرے کہ تا صدور حکم شسن جج یا اگر ویسا مجسٹریٹ مجسٹریٹ پریزیڈنسی ہو تو تا صدور حکم ہائیکورٹ وہ جیلخانہ مین نظر بند رکھا جائے۔ کہ اسوقت کاغذات مقدمہ جس قدر جلد ممکن ہو ویسی عدالت کے روبرو پیش کئے جائینگے۔

(۳) ایسی عدالت مجاز ہے کہ بعد ملاحظہ ویسے کاغذات اور بعد طلب کرنے مجسٹریٹ سے کسی حالات یا شہادت مزید کے جو عدالت کو ضروری معلوم ہو مقدمہ مین ایسا حکم صادر کرے جو اسکی دانست مین مناسب ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ میعاد (اگر کوئی میعاد ہو) جسکے واسطے کوئی شخص بقصور عدم ادخال ضمانت کے قید کا سزاوار ہوتا ہے تین برس سے زیادہ نہ ہوگی۔

(۴) اگر ضمانت عہدہ دار مہتمم جیلخانہ کو پیش کیجائے تو مہتمم مذکور اُس امر کا استصواب اس عدالت یا مجسٹریٹ سے فوراً کرے گا جسنے حکمنامہ صادر کیا تہا اور ویسی عدالت یا مجسٹریٹ کے احکام کا انتظار کریگا

قسم قید

(۵) وہ قید جو بحالت عدم ادخال ضمانت بوعدہ حفظ امن کے عاید کیجائے قید محض ہوگی۔

(۶) جایز ہے کہ وہ قید جو بصورت عدم ادخال ضمانت بوعدہ نیک چلنی کے عاید کیجائے سخت ہو یا محض جیسی کہ عدالت یا مجسٹریٹ کی ہر مقدمہ مین ہدایت ہو۔

ان لوگون کی مخلصی کا اختیار جو عدم ادخال ضمانت کے باعث مقید ہون

دفعہ ۱۲۴[۵۴]۔ (۱) جب مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی کی یہ راے ہے کہ کوئی شخص جو بموجب حکم ویسے مجسٹریٹ یا کسی اور مجسٹریٹ کے جو اس سے پہلے اُسی عہدہ پر تہا یا بموجب حکم کسی مجسٹریٹ ماتحت کے۔ اسباب کے مطابق ضمانت نہ داخل کرنیکے قصور مین قید کیا گیا ہو اسبات کے لایق ہے کہ بلا اندیشہ ضرر خلایق یا کسی اور شخص کے اس کو مخلصی دیجائے تو ویسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ ویسے شخص کی رہائی کا حکم دے۔

(۲) ہرگاہ کوئی شخص اسباب کے مطابق بقصور عدم ادخال ضمانت قید کیا گیا ہو تو چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع (اگر حکم کسی ایسی عدالت سے صادر نہوا ہو جو اُسکی عدالت سے بالاتر ہو) حکم متضمن گہٹا دینے مقدار ضمانت یا تعداد ضامنان کے یا اُس زمان کے کہ جسکے لئے ضمانت طلب کیگئی تہی صادر کرسکتا ہے۔

[۵۴] ۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲۱ کا نٹ نوٹ نمبر ۳ ۔

(۳) جب کسی مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی کی رائے یہ ہو کہ کوئی شخص جو اس باب کے مطابق حسب حکم عدالت سشن یا ہائیکورٹ بقصور عدم ادخال ضمانت قید کیا گیا ہے اس لایق ہے کہ اسکو بلا اندیشہ ضرر خلایق مخلصی دیجائے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ فوراً اس مقدمہ کی رپورٹ واسطے صدور حکم عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے جیسا موقعہ ہو لکھہ بھیجے - اور ویسی عدالت مجاز ہوگی کہ اگر مناسب سمجھے ویسے شخص کی رہائی کا حکم دے[۵۱]

مجسٹریٹ ضلع کا اختیار دربارہ منسوخ کرنے کسی ایسے مچلکہ کے جو واسطے حفظ امن یا نیک چلنی کے ہو۔

دفعہ ۱۲۵[۵۲] - چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع مجاز ہے کہ کسی وقت بوجوہ کافی جو ضبط تحریر مین آئینگی کسی ایسے مچلکہ کو منسوخ کرے جو واسطے حفظ امن یا نیک چلنی کے باب ہذا کی رو سے اسکے ضلع کی کسی ایسی عدالت کے حکم کے بموجب جو اسکی عدالت سے بالاتر نہ ہو - تحریر کیا گیا ہو ۔

ضامنون کی برائت

دفعہ ۱۲۶ (۱) ہر وہ شخص جو کسی اور شخص کی خوش اطواری یا نیک چلنی کا ضامن ہوا ہو مجاز ہے کہ جس وقت چاہے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول سے مچلکہ اور ضمانت نامہ منسوخ کرانے کی درخواست کرے جو حسب باب ہذا اسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر لکھا گیا ہو۔

(۲) ویسی درخواست کے گذرنے پر صاحب مجسٹریٹ اپنا سمن یا وارنٹ جو کچھہ مناسب سمجھے اس حکم سے جاری کریگا کہ وہ شخص جسکے لئے ویسا ضامن اسکیطرف سے پابند ہوا تھا اسکے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جاوے

(۳) جب ویسا شخص مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو ویسا مجسٹریٹ مچلکہ اور ضمانت نامہ کو منسوخ کریگا اور ویسے شخص کو یہ حکم دیگا کہ ضمانت جدید اُسی قسم کی جیسی اصل ضمانت تھی ویسے مچلکہ کی میعاد غیر منقضیہ کی بابت داخل کرے - ویسا ہر حکم واسطے حصول اغراض دفعات ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ کے بمنزلہ ایسے حکم کے سمجھا جائیگا جو بموجب دفعہ ۱۰۶ یا دفعہ ۱۱۸ - جیسی صورت ہو - صادر ہوا ہو ۔

باب ۹

مجمع ہائے خلاف قانون

مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس کے حکم کے مطابق مجمع کا منتشر ہونا۔

دفعہ ۱۲۷ - (۱) ہر مجسٹریٹ یا عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن مجاز ہے کہ کسی مجمع خلاف قانون کو یا پانچ یا زیادہ اشخاص کی جماعتکو جنکی نسبت احتمال ہو کہ

---

[۵۱] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۱۵ - مندرجہ مابعد [۵۲] ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲ کا نسٹ نوٹ نمبر ۳ -

وہ امن خلایق مین خلل ڈالینگے منتشر ہو جانیکا حکم دے ۔ اور اسکے مطابق ویسی جماعت کے شرکا کو لازم ہوگا کہ منتشر ہو جائین ۔

(۲) یہ دفعہ بلاد کلکتہ و بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے

غیر فوجی قوت کا استعمال بین لانا منتشر کرنے کے لئے ۔

دفعہ ۱۲۸ ۔ اگر ویسا حکم صادر ہونے پر ویسا کوئی مجمع منتشر نہو جائے یا اگر بلا ویسے حکم دیئے جانیکے مجمع مذکور اسطرح کارروائی کرے کہ جس سے عزم منتشر نہ ہونیکا ظاہر ہو ۔ تو ہر مجسٹریٹ یا عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن عام اس سے کہ وہ بلاد پریزیڈنسی کے اندر ہو یا باہر مجاز ہے کہ جبراً ویسے مجمع کو منتشر کرے اور کسی شخص مذکور کو جو ملکہ معظمہ کی افواج کا افسر یا سپاہی نہ ہو یا ایسا والنٹیر نہ ہو جسکا نام بموجب ایکٹ والنٹیران ہند مصدرہ سنہ ۱۸۶۹ء کے درج ہوا ہو اور اسی حیثیت سے عمل کرتا ہو ویسے مجمع کے منتشر کرانے کے لئے اور اگر ضرورت ہو مجمع مذکور کے شرکا کو ویسے مجمع کے منتشر کرنے یا قانون کے بموجب ان کو سزا دلانیکی غرض سے گرفتار اور محبوس کرنیکے لئے ۔ مدد کرنیکی ہدایت کرے

قوت فوجی کا استعمال بین لانا

دفعہ ۱۲۹ ۔ اگر کوئی ویسا مجمع اور نہج پر منتشر نہ ہو سکے ۔ اور اگر عامہ خلایق کی حفاظت کیلئے اس کا منتشر کرنا ضرور ہو ۔ تو سب سے اعلےٰ درجہ کا مجسٹریٹ جو اسوقت حاضر ہو مجاز ہوگا کہ بمدد فوج اسکو منتشر کرائے ۔

اس افسر سپاہ کا لازمہ خدمت جسکو مجسٹریٹ مجمع کے منتشر کر دینیکے لئے کہے ۔

دفعہ ۱۳۰ ۔ (۱) جب کوئی مجسٹریٹ کسی ویسے مجمع کو بمدد قوت فوجی منتشر کرنیکا ارادہ کرے تو اسکو اختیار ہے کہ کسی افسر کمیشن یافتہ یا غیر کمیشن یافتہ کو جو ملکہ معظمہ کی افواج کے کچھ سپاہیون کا کمانیر ہو یا جو کسی ایسے اشخاص والنٹیر کا کمان افسر ہو جو ایکٹ والنٹیران ہند مصدرہ سنہ ۱۸۶۹ء کے مطابق بھرتی ہوئے ہون یہ حکم دے کہ ویسے مجمع کو اپنی فوج کے ذریعہ سے منتشر کرے ۔ اور ایسے اشخاص کو جو مجمع کے شریک ہون اور جنکا مجسٹریٹ نشان دیا جن کو گرفتار اور محبوس کرنا اسوجہ سے ضرور ہو کہ مجمع منتشر ہو جائے یا کہ انکی سزا مطابق قانون کے کیجائے گرفتار اور محبوس کرے ۔

(۲) ویسا ہر کمان افسر ویسی درخواست کی تعمیل جسطرح مناسب سمجھے کریگا ۔ مگر تعمیل کرنیکے وقت اسقدر کم تشدّد عمل مین لائیگا اور لوگون کی ذات و مال کو اسقدر کم نقصان پہونچائیگا جو بوقت منتشر کرنے مجمع اور گرفتار کرنے اور روک رکھنے ویسے اشخاص کے ممکن پایا جائے ۔

کمیشن یافتہ فوجی افسرون کا اختیار دربارہ منتشر کرنے مجمع کے ۔

دفعہ ۱۳۱ ۔ جب صاف و صریح امن خلایق مین نقصان پہونچنے کا خطرہ باعث کسی ویسے مجمع کے ہو ۔

اور اُس وقت مجسٹریٹ سے استصلاح کرنا ممکن نہو تو ملکہ معظمہ کی افواج کے ہر افسر کمیشن یافتہ کو اختیار ہے کہ فوجکی مدد سے ویسے مجمع کو منتشر کر دے۔ اور منجملہ اشخاص شریک مجمع کے کسی قدر اشخاص کو اسکے منتشر کرنیکے لئے یا مطابق قانون کے انکی سزا کرنیکے لئے گرفتار اور محبوس کرے۔ لیکن جس وقت کہ وہ اس دفعہ کے بموجب کارروائی کرتا ہو اگر یہ ممکن ہو کہ مجسٹریٹ سے استصلاح کر سکے۔ تو لازم ہے کہ وہ ایسا کرے اور اُسکے بعد ہدایات مجسٹریٹ کی دربارہ اس امر کے کہ آیا اسکو ایسی کارروائی جاری رکھنی چاہیئے یا نہین۔ تعمیل کرے۔

ممانعت ارجاع استغاثہ بعلت اُن افعال کے جو حسب باب ہذا وقوع مین آئین۔

دفعہ ۱۳۲ ۔ کسی شخص پر کسی فعل کی بابت جسکا اسباب کے مطابق وقوع مین آنا ظاہر کیا جاسکے کوئی استغاثہ کسی عدالت فوجداری مین رجوع نہ کیا جائیگا۔ الا بمنظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل۔ اور

(الف) کوئی مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس جو نیک[۵۱] نیتی سے اسباب کے مطابق عمل کرے۔

(ب) کوئی افسر جو نیک نیتی سے دفعہ ۱۳۱ کے مطابق کاربند ہو۔

(ج) کوئی شخص یا جو باتباع کسی حکم متعلقہ دفعہ ۱۲۸ یا دفعہ ۱۳۰ کے کوئی فعل نیک نیتی سے کرے اور

(د) کوئی افسر ادنی یا سپاہی یا والنٹیر جو بہ تبعیت کسی حکم کے جسکا بجا لانا اسپر واجب ہے کوئی فعل کرے۔

ایسا فعل کرنیسے جرم کا مرتکب نہ سمجھا جائیگا۔

(۱۰)

باب

امور باعث تکلیف عام

کالم بالشرط واسطے رفع کرنے امر باعث تکلیف کے۔

دفعہ ۱۳۳ ۔ (۱) جب کوئی مجسٹریٹ ضلع[۵۲] یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا[۵۳] درحالیکہ لوکل گورنمنٹ سے اسکو اسباب مین اختیار دیا گیا ہو۔ کوئی مجسٹریٹ

[۵۱] نیک نیتی۔ کی تعریف کیلئے ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند دایکٹ ۴۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۰ء کی دفعات ۵۲ و ۷۶۔ اور ایکٹ مضامین عام (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ء) کی دفعہ ۳ (۲۰)۔ [۵۲] دفعات ۱۳۳ لغایت ۱۴۴ شہر مدراس مین نافذکر وسعت پذیر کیگئی ہین۔ ملاحظہ طلب شہر مدراس کے میونسپل ایکٹ کے ترمیم کرنیوالے ایکٹ مدراس (نمبر ۷ مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ء) کی دفعہ ۲۹۔ اور ماقبل کی دفعہ ۳ (۱) اور خصوص معنی ۱ مجسٹریٹ ضلع کے ان دفعات مین جب یہ ویسی وسعت کیساتھہ ا دیکھو بقیہ حاشیہ صفحہ ۵۸ مع نوٹ نمبر ۳ صفحہ ہذا۔

درجہ اول عند الحصول کسی رپورٹ پولیس یا اور طرح کی اطلاع کے اور بعد لینے ایسی شہادت کے اگر کچھ ہو) جو مناسب معلوم ہو یہ تصور کرے

کہ کسی راستہ یا دریا یا نالی سے جسے عوام بطور جایز استعمال مین لاتے یا لا سکتے ہون یا کسی مقام عام سے کوئی سدِ نا جایز یا امر باعث تکلیف دور ہو جانا چاہیے۔ یا

کہ کسی تجارت یا پیشہ کا یا کسی مال یا مال تجارتی کے رکھنے کا جو خلایق کی تندرستی یا آسایش جسمانی کو مضر ہو۔ موقوف کیا جانا یا دوسری جگہہ اُٹھا دیا جانا ممنوع قرار دیا جانا مناسب ہے یا

کہ تعمیر کسی عمارت کی یا صرف کسی چیز کا جس سے احتمال آگ لگنے یا بھک سے اُڑ جانیکا پیدا ہو لایق روک دینے یا بند کر دینے کے ہے۔ یا

کہ کوئی عمارت ایسی حالت مین ہے کہ غالباً گر پڑیگی جس سے اُن لوگون کو جو اسکے قریب رہتے یا کاروبار کرتے یا اُس کے پاس ہو کر گذرتے ہین نقصان پہونچیگا۔ اور اسی سبب سے اسکا دور کیا جانا یا مرمت کرنا یا اسمین ٹیکن لگانا ضرور ہے۔ یا

کہ کسی تالاب یا چاہ یا غار کے گرد جو کسی ویسے راستہ یا مقام عام کے متصل ہو ایسا جنگلہ قایم کرنا چاہیے کہ اس سے جو خطرہ عوام کو پیدا ہوتا ہے وہ مسدود ہو جائے۔

تو ویسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ شخص ویسی سدِ راہ یا امر باعث تکلیف کا سبب ہو یا ویسی تجارت یا پیشہ کرتا ہو یا کوئی ویسا مال یا مال تجارتی رکھتا ہو یا ویسی عمارت یا چیز یا تالاب یا چاہ یا غار کا مالک یا قابض ہو یا اسپر اختیار رکھتا ہو اسکے نام حکم شرطیہ[۱] اس ہدایت سے صادر کرے کہ وہ میعاد معینہ حکم کے اندر۔

(بقیہ حاشیہ از صفحہ ۵۸) تعلق پذیر کیجاتی ہین۔ ملاحظہ طلب شہر مدراس کے میونسپل ایکٹ (نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۸۴ء) کی دفعہ ۳ (م) جسکی ترمیم ایکٹ ۷ مصدرہ ۱۸۸۶ء اور ایکٹ ۲ مصدرہ ۱۸۹۲ء کے ذریعہ سے ہوتی ہے۔ دفعہ ۱۵ اختیارات مجسٹریٹ ضلع متعلق دفعہ ہذا ممالک مغربی و شمالی و اودہ کے میونسپل بورڈون اور ممالک متوسط کی میونسپل کمیٹیون کو عطا کیے جا سکتے ہین لہذا احکام دفعات ۱۳۳ لغایت ۱۴۳ بشمول ان دو نون دفعات کے مع ایک ترمیم کے جو دفعہ ۱۴۰ مین ہوئی ہے ایسی عام کارروائیون پر موثر ہین جو بہ تعمیل اختیارات مفوضہ حسب مذکور بالا عمل مین آئین۔ ملاحظہ طلب ممالک مغربی و شمالی و اودہ کی میونسپلٹیون کے ایکٹ ۱۸۸۳ء (نمبر ۱۵ مصدرہ ۱۸۸۳ء) اور ممالک متوسط کے میونسپل ایکٹ ۱۸۸۹ء (نمبر ۱۸ مصدرہ ۱۸۸۹ء) کی دفعہ ۸۶ بالتناسب +

[۱] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۱۶ مندرجہ مابعد +

ویسی سد راہ یا امر باعث تکلیف کو دور کرے - یا
ویسی تجارت یا پیشہ کو موقوف کرے یا اٹھا دے - یا
ویسے مال یا مال تجارتی کو اٹھوا دے - یا
ویسی عمارت کی تعمیر روک دے یا بند کر دے - یا
اسکو دور کر دے یا اسکی مرمت کرا دے یا اسمین ٹیکن لگا دے - یا
ویسی چیز کے صرف کرنیکا طریقہ بدل دے - یا
ویسے تالاب یا چاہ یا غار کے گرد جیسی صورت ہو جنگلہ لگا دے - یا

اسی مجسٹریٹ یا کسی اور مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کے روبرو وقت اور بمقام مندرجہ حکم پر حاضر ہو کر درخواست دے واسطے منسوخی یا ترمیم حکم مذکور کے حسب طریقہ مندرجہ آئندہ داخل کرے۔

(۲) کسی حکم نسبت جو اس دفعہ کے بموجب کسی مجسٹریٹ کے حضور سے حسب ضابطہ جاری ہوا ہو کسی عدالت دیوانی مین اعتراض نکیا جائیگا۔

تشریح " مقام عام " مین نیز وہ جائداد جو سرکاری ہو اور پڑاؤ کیجگہ اور وہ زمین جو کہ حفظان صحت اور تفریح کی اغراض کیلئے خالی چھوڑ دیگئی ہو - داخل ہے -

حکم جاری یا مشتہر کرنا

دفعہ ۱۳۴[۱] (۱) حکم مذکور جہانتک ممکن ہو اسی شخص پر جسکے نام وہ صادر ہوا ہو اسی طریقہ کے بموجب جاری کیا جائے گا جو واسطے اجرائے سمن کے اس مجموعہ مین مقرر ہوا ہے

(۲) اگر ویسا حکم اسطور سے جاری نہ ہو سکے تو اسکی بابت اشتہار مشتہر کیا جائے گا - اور وہ اشتہار اسطرح پر مشتہر ہوگا جسطرح لوکل گورنمنٹ از روئے قاعدہ ہدایت کرے - اور اسکی ایک نقل ایسے مقام یا مقامات پر آویزان کیجاے گی جو ویسے شخص کی اطلاع رسانی کے لئے زیادہ مناسب معلوم ہون۔

اس شخص کو اس حکم کی تعمیل کرنا چاہئے جو اسکے نام صادر ہو یا وہ وجہ دکھائے یا جوری کی استدعا کرے

دفعہ ۱۳۵[۱] - اس شخص کو جس کے نام ویسا حکم صادر ہو لازم ہے - کہ

(الف) جس فعل کے کرنیکی ہدایت حکم مین ہو میعاد مقررہ حکم کے اندر اسکی تعمیل کرے - یا -

(ب) ویسے حکم کے بموجب حاضر ہو کر یا تو وجہ ناجوازی حکم کی ظاہر کرے - یا اس مجسٹریٹ سے جسنے حکم صادر کیا ہو اس امر کی درخواست کرے کہ جوری واسطے تجویز اس امر کے مقرر کیجائے کہ حکم مذکور

---

[۱] ملاحظہ طلب دفعہ ۱۳۳ کے فٹ نوٹ نمبر ۱ و ۲ -

معقول اور مناسب ہے، یا نہین۔

عدم تعمیل حکم مذکور کا نتیجہ

دفعہ ۱۳۶[ف] - اگر ویسا شخص ویسے فعل کی تعمیل نکرے - یا حاضر نہ ہو - اور وجہ نہ ظاہر کرے یا واسطے تقرر جوری حسب ہدایت دفعہ ۱۳۵ کے درخواست نکرے - تو وہ اُس تاوان کا مستوجب ہوگا جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۸۸ مین اُس امر کے لئے مقرر ہوا ہے اور حکم ناطق کر دیا جاویگا -

ضابطہ جب وہ حاضر ہوکر وجہ ظاہر کرے -

دفعہ ۱۳۷[ف] (۱) اگر شخص مذکور حاضر ہوکر وجہ ناجوازی حکم کی ظاہر کرے تو مجسٹریٹ کو مناسب ہے کہ اس مقدمہ مین اُسیطرح پر شہادت لے جس طرح پر مقدمہ قابل اجرائے سمن مین لیتا -

(۲) اگر مجسٹریٹ کو اطمینان ہو جائے کہ وہ حکم معقول اور مناسب نہین ہے - تو مقدمہ مین کچھ اور کارروائی مزید نہ ہوگی -

(۳) اگر مجسٹریٹ کو حسب بیان متذکرہ صدر اطمینان نہ ہو تو وہ حکم ناطق کیا جائیگا -

ضابطہ جب وہ جوری کیلئے استدعا کرے -

دفعہ ۱۳۸[ف] - (۱) عند الحصول درخواست واسطے تقرر جوری حسب مراد دفعہ ۱۳۵ کے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ:-

(الف) اسیوقت جوری[ف۲] مقرر کرے جس مین اشخاص کی تعداد طاق اور کم سے کم پانچ ہو - منجملہ اُنکے جوری کا سرگروہ اور شرکائے باقیماندہ کے نصف اشخاص ویسے مجسٹریٹ کیطرف سے نامزد کئے جائینگے - اور باقی شرکا سائل کیطرف سے نامزد ہونگے -

(ب) ویسے سرگروہ اور شرکائے جوری کو واسطے حاضر ہونیکے ایسے مقام پر ایسے وقت مین جو مجسٹریٹ مناسب سمجھے طلب کرے - اور

(ج) ایک میعاد مقرر کرے جسکے اندر اہل جوری کو اپنی رائے دینی ضرور ہے -

(۲) حسب مذکورہ بالا مقرر کی ہوئی میعاد کو وجہ موجبہ دکھلائے جانے پر مجسٹریٹ بڑہا دیسکتا ہے -

ضابطہ جبکہ جوری مجسٹریٹ کے حکم کو معقول سمجھے -

دفعہ ۱۳۹[ف] - (۱) اگر جوری یا غالب افراد جوری کی رائے مین حکم صاحب مجسٹریٹ کا - جیسا کہ اصل مین ہوا تھا یا بعد اسقدر ترمیم کے جس کو مجسٹریٹ قبول کرے - معقول اور مناسب قرار پائے - تو مجسٹریٹ مذکور اُس حکم کو بہ تبعیت ایسی

ف ملاحظہ طلب دفعہ ۱۳۳ کے فٹ نوٹ نمبر ۱ و ۲

ف۲ ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ - ۱ مندرجہ مابعد -

ترمیم کے لاگر کچھ ہوئی ہو) ناطق کر دیگا۔

(۲) اور صورتون مین کوئی اور کارروائی مزید تحت باب ہذا نہ ہوگی

ضابطہ جبکہ حکم ناطق کر دیا جائے۔

دفعہ ۱۴۰[۵۱] (۱) جب کوئی حکم بموجب دفعہ ۱۳۶ یا دفعہ ۱۳۷ یا دفعہ ۱۳۹ ا کے ناطق کر دیا جائے۔ تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اسکے ناطق ہونیکی اطلاع[۵۲] اس شخص کے پاس بھیجے جسکے نام حکم صادر ہوا تھا اور نیز اسکو ہدایت کرے کہ وہ اس امر کی تعمیل اندر میعاد مقررہ اطلاع نامہ کے کرے جس کی بابت اسکے نام حکم ہوا ہے۔ اور اسکو مطلع کر دے کہ عدول حکمی کیصورت مین وہ اُس تاوان کا مستوجب ہوگا جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۸۸ مین مقرر ہے۔

عدول حکمی کے نتائج

(۲) اگر ویسا امر میعاد مقررہ کے اندر نہ کیا جائے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اسکی تعمیل کرائے۔ اور اسکی تعمیل کرانیکا خرچ بذریعہ نیلام کسی عمارت یا مال دیگر جائداد کے جو اسکے حکم سے اُٹھا دیجائے یا بذریعہ قرقی و نیلام کسی جائداد منقولہ مملوکہ شخص مذکور کے جو ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر یا اُس سے باہر ہو وصول کرے۔ اگر ویسی دیگر جائداد منقولہ ویسی حدود کے باہر ہو تو اس حکم کی رو سے قرقی اور نیلام کرنا اُس وقت جایز ہوگا کہ جب اسپر اس مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہو جائین جس کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر جائداد قرقی طلب پائی جائے۔

(۳) کوئی نالش بابت کسی عمل کے جو اس دفعہ کے بموجب بطور نیک[۵۳] نیتی کیا گیا ہو جایز نہوگی۔

ضابطہ جبکہ جوری نہ مقرر کیجائے یا جوری اپنی رائے ظاہر نکرے

دفعہ ۱۴۱[۵۱] - اگر درخواست کنندہ بوجہ غفلت یا اور کسی وجہ سے جوری کے تقرر کا مانع ہو۔ یا اگر کسیوجہ سے جوری بعد مقرر ہونے کے اُس میعاد کے اندر جو مقرر ہوئی ہو یا اس میعاد مزید کے اندر جو صاحب مجسٹریٹ اپنی صوابدید سے عطا کرے اپنی رائے نہ ظاہر کرے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے اور تعمیل ویسے حکم کی حسب الحکم دفعہ ۱۴۰ کیجائیگی۔

حکم امتناعی تا زمان تحقیقات

دفعہ ۱۴۲[۵۱] (۱) اگر کوئی مجسٹریٹ جو دفعہ ۱۴۳ کے مطابق حکم صادر کرے یہ تصور کرے کہ عامہ خلایق کو خطرہ قریب الوقوع یا نقصان عظیم سے محفوظ رکھنے

---

[۵۱] ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۳ کے فٹ نوٹ ۱ و ۲ [۵۲] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۱۸ - مندرجہ مابعد

[۵۳] ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۲ کا فٹ نوٹ ۱

کیلئے فوراً تدبیرات مناسب عملمین لانی چاہئے ۔ تو اسکو اختیار ہے کہ عام اس سے کہ جوری مقرر ہونیوالی ہو یا مقرر ہوئی ہو یا نہین تا زمان تجویز امر مذکور حکم امتناعی[۵۱] اس قسم کا جو واسطے روکنے یا سد و د کرنے ویسے خطرہ یا نقصان کے ضرور ہو اُس شخص پر جاری کرے جسکے نام اصلی حکم صادر ہوا تھا ۔

(۲) اگر ویسا شخص اسیوقت ویسے حکم امتناعی کی تعمیل نکرے ۔ تو مجسٹریٹ مذکور مجاز ہے کہ خود یا اوروں کے ذریعہ سے ایسی تدبیرات عمل مین لائے جو اسکی دانست مین واسطے روکنے ویسے خطرہ یا مسدود کرنے ویسے نقصان کے مناسب معلوم ہون ۔

(۳) کسی ایسے فعل کے بابت جو نیک نیتی سے اس دفعہ کے مطابق مجسٹریٹ سے ظہور مین آئے کوئی نالش پذیرائی کے لایق نہوگی ۔

مجسٹریٹ امر باعث تکلیف عام کے تکرر کرنے یا کرتے رہنے سے منع کرسکتا ہے

دفعہ ۱۴۳[۵۲] ۔ مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا کوئی اور مجسٹریٹ جسکو لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کی طرف سے اسباب مین اختیار عطا ہوا ہو مجاز ہے کہ ہر شخص کو کسی امر باعث تکلیف عام سے ۔ جسکی تعریف مجموعہ قوانین تعزیرات ہند یا کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام مین ہوئی ہے ۔ تکرر کرنے یا کرتے رہنے سے منع کرے[۵۳] ۔

(۱۱)

باب

احکام چند روزہ امر باعث تکلیف یا اندیشہ خطرہ کے ضروری مقدمات مین

امر باعث تکلیف یا اندیشہ خطرہ کے ضروری مقدمات مین یکسر حکم یا حق صادر کرنیکا اختیار ۔

دفعہ ۱۴۴[۵۴] (۱) ان مقدمات مین جن مین بدانست مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا کسی مجسٹریٹ سب ڈویژن یا کسی اور مجسٹریٹ کے جس کو اس دفعہ کے بموجب عمل کرنیکا اختیار خاص لوکل گورنمنٹ یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع سے ملا ہو ۔ فوراً انسداد یا جلد تدبیر کرنی مناسب ہو ۔ ویسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ بذریعہ حکم تحریری جس مین مقدمہ کے حالات اہم قلمبند ہون گے اور حسب احکام دفعہ ۱۳۴ جاری کیا جائیگا کسی شخص کو ہدایت کرے کہ وہ کسی فعل سے باز رہے یا کسی خاص جائداد کی نسبت جو اسکے قبضہ یا اہتمام مین ہو کسی خاص طور پر بند و بست کرے بشرطیکہ ویسے مجسٹریٹ

---

[۵۱] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ نمونہ ۱۹ ۔ مندرجہ مابعد [۵۲] ملاحظہ طلب دفعہ ۱۳۳ کا فٹ نوٹ ۱ ۔

[۵۳] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ نمونہ ۲۰ مندرجہ مابعد [۵۴] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ نمونہ ۲۱ ۔ مندرجہ مابعد ۔

نزدیک ویسی ہدایت غالباً کسی مزاحمت یا تکلیف یا نقصان سکے۔ یا اندیشہ مزاحمت یا تکلیف یا نقصان کے بمقابلہ کسی ایسے شخص کے جو کسی خدمت جایز مین مصروف ہو۔ یا ایسے خطرہ کے جو انسان کی جان یا تندرستی یا سلامتی پر موثر ہو۔ یا آسایش عامہ خلایق کے اختلال کے۔ یا بلوے یا ہنگامہ کے انسداد کی باعث ہوگی یا منجر بہ انسداد ہوگی۔

(۲) جایز ہے کہ حکم متعلقہ دفعہ ہذا ان صورتون مین جب اشد ضرورت ہو یا اون حالات مین جبکہ اطلاع عنایت اس شخص پر وقت مناسب کے اندر جاری کرنا ممکن نہ ہو جس کے نام حکم صادر کیا جائے یکطرفہ صادر کیا جائے۔

(۳) جایز ہے کہ وہ حکم جو اس دفعہ کے بموجب صادر ہو کسی شخص خاص کے نام یا عموماً خلایق کے نام جب وہ کسی خاص مقام مین جمع ہوتی یا اسکی سیر کرتی ہو۔ لکھا جاے۔

(۴) مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ کسی حکم جو خود اوسی نے یا اسکے ماتحت کسی مجسٹریٹ نے یا جو حاکم اس سے پہلے اس عہدہ پر تھا اوسنے حسب دفعہ ہذا صادر کیا ہو منسوخ یا تبدیل کرے۔

(۵) کوئی حکم حسب دفعہ ہذا اپنے صدور کی تاریخ سے زیادہ دو ماہ نافذ نہ رہیگا بجز اسکے کہ لوکل گورنمنٹ۔ لوگون کی جان یا تندرستی یا سلامتی کو خطرہ ہونے یا بلوہ یا ہنگامہ کے احتمال کی صورتون مین۔ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری اور طرح پر ہدایت کرے۔

باب (۱۲)

نزاعات بابت جائداد غیر منقولہ

ضابطہ جبکہ نزاع متعلق اراضی وغیرہ سے نقض امن کا احتمال ہو۔

دفعہ ۱۴۵ - (۱) جب کسی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول کو بحصول کسی رپورٹ پولیس یا اور قسم کی اطلاع کے اطمینان ہوجاے کہ اسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر کسی اراضی یا آب یا اراضی یا آب مذکور کی حدود کی بابت ایسا تنازع برپا ہے کہ اس سے امن خلایق مین فتور پڑنے کا احتمال ہے۔ تو اسکو لازم ہے کہ ایک حکم تحریری جسمین اطمینان متذکرہ صدر کی وجوہ مندرج ہون قلمبند کرے۔ اور اسمین فریقین متنازعت کو حکم دے۔ کہ وہ اصالتاً یا وکالتاً ایک میعاد کے اندر جو ویسے مجسٹریٹ کی تجویز سے مقرر ہوگی۔ اوس کی عدالت مین حاضر ہوکر اپنے اپنے

دعوے کی بابت نسبت شئے متنازعہ کے قبضہ اصلی کے واقعہ کے اپنے بیانات تحریری داخل کرین +

(۲) اس دفعہ کی اغراض کیلئے الفاظ "اراضی یا آب" مین عمارات یا بازار یا شکارگاہ ماہی فصل غلہ یا دیگر پیداوار اراضی اور کسی ویسی جائداد کے لگان یا منافع داخل ہین۔

(۳) حکم مذکور کی نقل کی تعمیل ایسے شخص یا اشخاص پر جنکی مجسٹریٹ ہدایت کرے۔ اسیطرح کی جائیگی جسطرح مجموعہ ہذا مین تعمیل سمن کا حکم ہے۔ اور شے متنازعہ یا اسکے قریب کسی مقام نمایان مین کم سے کم ایک نقل چسپان کرکے مشتہر کردیجائیگی۔

تحقیقات درخصوص قبضہ کے

(۴) تب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ بلالحاظ کرنے اوپر روئداد دعاوی فریقین نسبت استحقاق قبضہ داری شے متنازعہ کے اُن کے بیانات مدخلہ کو ملاحظہ کرے۔ اور فریقین کا بیان سماعت کرے۔ اور جو شہادت فریقین نے بالتناسب پیش کی ہو اسکو لے اور ویسی شہادت کے نتیجہ پر غور کرے اور اسقدر شہادت فرید (اگر کچھہ ہو) جو اسکی نسبت ضروری ہووے۔ اور اگر ممکن ہو یہ امر فیصل کردے کہ فریقین مین سے کوئی شخص اور کون شخص شے متنازعہ پر حکم مذکور بالا کی تاریخ کو ویسا قبضہ رکھتا تھا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ کو یہ معلوم ہو کہ ویسے حکم کی تاریخ کے عین ماقبل دو مہینے کے اندر کوئی فریق بالجبر اور ناجائز طور پر بیدخل کردیا گیا ہے تو ویسے بیدخل کئے ہوئے فریق کی نسبت وہ اسطرح کاربند ہوسکتا ہے کہ گویا ویسی تاریخ کو قبضہ رکھتا تھا۔

نیز یہ بھی شرط ہے کہ اگر مجسٹریٹ کے نزدیک صورت ایسی ہے کہ اشد ضرورت ہے تو وہ حسب دفعہ ہذا اپنے فیصلہ کے صادر ہونیکے زمان تک شے متنازعہ کو جب چاہے قرق کرسکتا ہے۔

(۵) کوئی عبارت اس دفعہ کی مانع اس امر کی نہ ہوگی۔ کہ کوئی شخص جسکو اسطرح پر حاضر ہونیکا حکم ہو یا کوئی اور شخص ذی غرض یہ ثابت کرے کہ اسکو کسیکے ساتھہ حسب متذکرہ بالا تنازع نہین ہے اور نہ تھا اور ویسی صورت مین مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ اپنا حکم مذکور منسوخ کرکے اسکی نسبت تمام کارروائی مزید ملتوی رکھے لیکن بہ تبعیت ویسی منسوخی کے حکم مجسٹریٹ متعلق دفعہ تحتی (۱) ناطق ہوگا۔

جسکا قبضہ ہے وہ قابض رہیگا جبتک کہ قانوناً وہ بیدخل کیا جائے

(۶) اگر مجسٹریٹ یہ تجویز کرے کہ فریقین مین سے ایک فریق شے متنازعہ پر قسم مذکور کا قبضہ رکھتا تھا تو اسکو لازم ہے کہ اپنے حکم کے[۱] ذریعہ سے یہ بات

[۱] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۲۳ - مندرجہ مابعد

ظاہر کرے کہ ویسا فریق اسوقت تک قبضہ رکھنے کا مستحق ہے جبتک کہ وہ حسب ضابطہ قانون بیدخل نکیا جائے - اور یہ کہ کوئی شخص اسکی قبضہ داری مین جبتک کہ وہ بیدخل نکیا جائے کسی طرح کا خلل نہ ڈالے [۵۱]

(۷) کارروائی بائے تحت دفعہ ہذا صرف بوجہ اسکے کہ فریقین کارروائی مذکورین سے کوئی فریق فوت ہوا - ساقط نہ ہوگی -

شئے متنازعہ کے قرق کرنیکا اختیار | **دفعہ ۱۴۶** - (۱) اگر مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ فریقین مین سے کوئی فریق قسم مذکور کا اسوقت قبضہ نہین رکھتا تھا یا اس کو اطمینان حاصل نہو سکے کہ کون فریق شئے متنازعہ پر قسم مذکور کا اسوقت قبضہ رکھتا تھا تو اوسکو اختیار ہے کہ شئے مذکور کو اسوقت تک قرق رکھے [۵۲] جبتک کہ کوئی عدالت مجاز سماعت مقدمہ فریقین حقوق واقعہ شئے مذکور کو طے کرے - یا یہ تجویز نہ کرے کہ کون شخص اسکے قبضہ کا مستحق ہے -

(۲) جب مجسٹریٹ شئے متنازعہ کو قرق کرے تو وہ مجاز ہے - کہ اگر مناسب سمجھے - اسکے لئے ایک رسیور مقرر کرے اور رسیور مذکور مجسٹریٹ کی نگرانی کی پابندی کے ساتھ کسی ایسے رسیور کے تمام اختیارات حاصل کریگا جو تحت مجموعہ ضابطہ دیوانی مقرر ہو

تنازعات متعلق حق آسایش وغیرہ کے | **دفعہ ۱۴۷** - جب کسی ویسے مجسٹریٹ کو حسب تذکرہ صدر اسبات کا اطمینان ہو کہ اسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر کسی آراضی یا آب کے استعمال حق (جسمین حق راہ یا اسپر سے گذرنیکا اور حق آسایش داخل ہے) کی بابت ایسا تنازعہ برپا ہے کہ اُس سے امن خلایق مین فتور پڑنے کا احتمال ہے - تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہے کہ اس امر کی تحقیقات اُس طریق پر کرے جسکا دفعہ ۱۴۵ مین حکم ہے - اور اگر اسکے نزدیک ویسے حق کا وجود پایا جائے تو اپنے حکم [۵۳] کے ذریعہ سے فعل متنازعہ کے عمل مین لانیکی اجازت دے یا ہدایت کرے کہ ویسا فعل عمل مین نہ آنے پاوے - یعنی جیسا موقعہ ہو - تاوقتیکہ وہ شخص جو ویسے فعل کے ہونے پر اعتراض رکھتا ہو یا وہ شخص جو ویسا فعل عمل مین لانیکا دعوے رکھتا ہو کسی عدالت مجاز کا فیصلہ حاصل کرے جس مین اسکا استحقاق درباب متروک رکھنے یا عمل مین لانے ویسے فعل کے یعنی جیسا موقعہ ہو - اسکے حق مین

---

[۵۱] دیسی جائداد کے حصول قبضہ کی نالشات کی میعاد سماعت کے لئے ملاحظہ طلب ایکٹ میعاد سماعت مجریہ ہند ۱۸۷۷ء (نمبر ۱۵ بابت ۱۸۷۷ء) کا ضمیمہ دوم آرٹیکل ۴۷

[۵۲] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۲۳ مندرجہ مابعد - [۵۳] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۲۴ - مندرجہ مابعد

تجویز کیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب مشعر عطائے اجازت درخصوص عمل مین لانے کسی فعل کے جب ویسا فعل کرنیکا استحقاق ہر وقت سال مین نفاذ پا سکتا ہے۔ صادر نہ ہوگا۔ الا اسصورت مین کہ نفاذ اُس حق کا قبل رجوع ہونے تحقیقات کے تین مہینے ماقبل کے اندر بطور معمول کیا گیا ہو۔ یا اگر وہ استحقاق صرف خاص خاص موسمون مین یا خاص خاص اوقات مین قابل نفاذ ہو تو بجز اسصورت کے کہ وہ استحقاق ویسی تحقیقات کے شروع ہونیکے قبل ویسے موسمون مین سے اخیر موسم مین یا ویسے اوقات مین سے اخیر وقت مین نافذ ہوا ہو۔

تحقیقات موقع | **دفعہ ۱۴۸** - (۱) جب کبھی اسبات کی اغراض کیلئے تحقیقات موقعہ کرنا ضرور ہو تو مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو اختیار رہے کہ اپنے کسی مجسٹریٹ ماتحت کو تحقیقات کے لئے معین کرے۔ اور اُسکے پاس ایسی تحریری ہدایتین مرسل کرے جو اسکی رہنمائی کے لئے ضرور معلوم ہون اور یہ امر ظاہر کر دے کہ کل یا جزو مصارف ضروری تحقیقات مذکور کا کسکے ذمہ رہیگا۔

(۲) رپورٹ اس شخص کی جو اسطور پر تعینات کیا جائے مقدمہ مین بطور شہادت کے پڑھنی جائز ہے +

حکم درخصوص قرضہ کے | جب کسی کارروائی متعلقہ باب ہذا مین کسی فریق کا کچھ روپیہ گواہونکی یا وکیلون کے محنتانہ کی بابت یا دونون امر کے لئے خرچ ہوا ہو تو وہ مجسٹریٹ جو دفعہ ۱۴۵ یا ۱۴۶ یا ۱۴۷ کے مطابق مقدمہ فیصل کرے یہ ہدایت کر سکتا ہے کہ ویسا خرچہ آیا اُسی فریق کے سر یا مقدمہ کے کسی اور فریق کے ذمہ رہیگا اور آیا اسکو کل یا جزو یا بحساب رسدی دینا پڑیگا۔ اور جائز ہے کہ تمام خرچہ جسکے دلانیکی ہدایت کیجائے مثل زر جرمانہ کے وصول کیا جائے۔

(۱۳)

باب

پولیس کا عمل انسدادی

پولیس کا اختیار دربارہ انسداد جرایم قابل دست اندازی کے۔ | **دفعہ ۱۴۹** - ہر عہدہ دار پولیس مجاز ہے کہ واسطے انسداد ارتکاب کسی جرم قابل دست اندازی کے مداخلت کرے اور ایسکو لازم ہے

کہ تا حد مقدور اپنے اسکا انسداد کرے +

دفعہ ۱۵۰ - اگر کسی عہدہ دار پولیس کو اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت رکھتا ہے - تو اسکو لازم ہے کہ ویسی اطلاع اس عہدہ دار پولیس کے پاس پہونچائے جس کا وہ ماتحت ہو - اور اوسکو دوسرے عہدہ دار کے پاس بہی جسکا یہ کام ہو کہ ویسے جرم کے ارتکاب کا انسداد اوسمین دست اندازی کرے -

ویسے جرمون کے ارتکاب کی نیت کی اطلاع -

دفعہ ۱۵۱ - جس عہدہ دار پولیس کو یہ علم ہو کہ کوئی شخص کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کا قصد کر رہا ہے - اُسکو اختیار ہے کہ بلا صدور حکم مجسٹریٹ اور بلا وارنٹ کے اُس شخص کو گرفتار کرے جسکا ایسا مقصود ہو بشرطیکہ ویسے عہدہ دار کی دانست مین اُس جرم کے ارتکاب کا انسداد اور طرح نہ ہوسکتا ہو -

ویسے جرمون کے انسداد کے لئے گرفتاری -

دفعہ ۱۵۲ - عہدہ دار پولیس مجاز ہے کہ اُس نقصان کے انسداد کے لئے جو کوئی شخص اس کے مواجہ مین کسی سرکاری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو پہونچانے کا اقدام کرے - یا کسی سرکاری نشان واقعہ زمین یا پانی پر تیر نے والے نشان یا جہاز رانی کے اور نشان کے دور کرنے یا نقصان پہونچانیکے انسداد کے لئے - خود اپنے اختیار سے دست انداز ہو +

سرکاری جائداد کو نقصان پہونچانے کا انسداد

دفعہ ۱۵۳ - (۱) ہر عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن مجاز ہے کہ بلا وارنٹ ویسے اسٹیشن کی حدود کے اندر کسی مقام مین - واسطے موائنہ یا تلاش کرنے باٹون یا پیمانون یا دیگر آلات وزن کے جو اسمین مستعمل ہوتے یا رکھے رہتے ہون - اسصورت مین داخل ہو جب اسکو بوجوہ ظن غالب ہو کہ ویسے مقام پر ایسے باٹ یا پیمانے یا آلات وزن رکہے ہین جو کہوٹے ہین -

باٹون اور پیمانون کا معائنہ

(۲) اگر اوسکو ویسے مقام مین ایسے باٹ یا پیمانے یا آلات وزن دستیاب ہون جو کہوٹے ہین تو اسکو اختیار ہے کہ انکو اپنے قبضہ مین کر لے - اور لازم ہے کہ فوراً قبضہ کر لینے کی اطلاع اوس مجسٹریٹ کو دے جسکو اختیار سماعت حاصل ہو +

حصہ (۵)

پولیس کو اطلاع پہونچانے اور پولیس کے اختیارات تفتیش کا بیان

باب (۱۴)

مقدمات قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع۔

دفعہ ۱۵۴ - ہر ایک اطلاع متعلقہ ارتکاب جرم قابل دست اندازی اگر زبانی کسی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے پاس پہونچے عہدہ دار مذکور کے قلم سے یا اسکے زیر ہدایت ضبط تحریر میں آئیگی۔ اور وہ تحریر اطلاع دہندہ کو پڑھ کر سنائی جائیگی۔ اور ہر ویسی اطلاع پر عام اس سے کہ وہ تحریری ہو۔ یا حسب بیان متذکرہ بالا ضبط تحریر میں لائی گئی ہو۔ شخص اطلاع دہندہ کے دستخط کئے جائینگے۔ اور خلاصہ اطلاع کا ایک ایسی کتاب مین درج کیا جائے گا جو ویسے عہدہ دار کی معرفت مطابق ایسے نمونہ کے مرتب کیجائیگی جو گورنمنٹ اس غرض سے مقرر کرے۔

مقدمات غیر قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع۔

دفعہ ۱۵۵۔ (۱) جبکسی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے پاس اس مضمون کی اطلاع دیجائے کہ ویسے اسٹیشن کی حدود کے اندر کوئی جرم غیر قابل دست اندازی سرزد ہوا ہے۔ تو اسکو چاہئے کہ ایک ایسی کتاب مین جو حسب بیان متذکرہ بالا اس غرض کے لئے رکھی جائیگی خلاصہ ویسی اطلاع کا درج کرے۔ اور اطلاع دہندہ کو مجسٹریٹ کے حضور نالش کرنیکی ہدایت کرے۔

مقدمات غیر قابل دست اندازی کی تفتیش

(۲) کوئی عہدہ دار پولیس مجاز نہین ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کے جو کسی مقدمہ غیر قابل دست اندازی کی تجویز کرنے کا یا اسکو تجویز کیلئے سپرد کرنیکا اختیار رکھتا ہو یا بلا حکم مجسٹریٹ پریزیڈنسی ویسے مقدمہ مین تفتیش کرے۔

(۳) جب کسی عہدہ دار پولیس کے نام ویسا حکم پہونچے تو وہ مجاز ہے کہ نسبت مراتب تفتیش کے (باستثنائے اختیار گرفتاری بلا وارنٹ) وہی اختیارات عمل مین لائے جو کوئی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کسی مقدمہ قابل دست اندازی مین عمل مین لاسکتا ہے +

مقدمات قابل دست اندازی کی تفتیش

دفعہ ۱۵۶ - (۱) ہر عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن مجاز ہے کہ

بلاحکم مجسٹریٹ کے کسی ایسے مقدمہ قابل دست اندازی مین تفتیش کرے جسکو وہ عدالت جو ویسے اسٹیشن کی حدود کے اندر اسی رقبہ مقامی پر اختیار سماعت رکھتی ہے ۔مطابق احکام باب ۱۵ مشعر بیان مقام تحقیقات یا تجویز کے تحقیقات یا تجویز کرنیکی مجاز ہوتی

(۲) کوئی کارروائی کسی عہدہ دار پولیس کی جو ویسے مقدمہ مین ہوئی ہو اُسکی کسی نوبت پر اسوجہ سے قابل اعتراض کے نہوگی کہ مقدمہ ایسا تھا جس مین وہ عہدہ دار اس دفعہ کے بموجب تفتیش کرنیکا مجاز نہ تھا +

(۳) جو مجسٹریٹ بموجب دفعہ ۱۹۰ مجاز گردانا جاے اسکو اختیار ہوگا کہ ایسی تفتیش کا حکم دے جسکا اوپر بیان ہوا ۔

ضابطہ جبکہ جرم قابل دست اندازی کا گمان ہو ۔

دفعہ ۱۵۷ ۔(۱) اگر بذریعہ کسی اطلاع رسانی کے یا بطور دیگر کوئی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن اس گمان کی وجہ پائے کہ ایسے جرم کا ارتکاب ہوا ہے جسکی تفتیش کرنیکا اس کو اختیار دفعہ ۱۵۶ کے بموجب حاصل ہے تو اس کو چاہیے کہ اسکی رپورٹ فوراً اس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے جو بر طبق رپورٹ پولیس ویسے جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو ۔ اور اسکو لازم ہے کہ بذات خود موقع پر جائے یا اپنے کسی عہدہ دار ماتحت کو موقعہ مذکور پر جانیکے لئے متعین کرے کہ وہ مقدمہ کے واقعات اور حالات کی تفتیش کرے اور تدابیر ضروری واسطے سراغ رسانی اور گرفتاری مجرم کے عمل مین لائے +

مگر شرط یہ ہے کہ :-

کب تفتیش موقعہ کی ضرورت نہین

(الف) جب کسی ویسے جرم کے ارتکاب کی کوئی اطلاع کسی شخص کے مقابلہ مین اس کا نام لیکر پہونچائی جائے اور مقدمہ قسم سنگین سے نہ ہو تو عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے لئے ضرور نہین ہے کہ موقعہ کی تفتیش کرنے کے لئے بذات خود جائے یا کسی عہدہ دار ماتحت کو متعین کرے ۔

جب عہدہ دار مہتمم پولس اسٹیشن تفتیش کی کوئی وجہ کافی نہ دیکھے ۔

(ب) اگر عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو معلوم ہو کہ تفتیش کرنیکی کوئی وجہ کافی نہین ہے تو وہ مقدمہ کی تفتیش نہ کریگا ۔

(۲) اُن صورتون مین سے جو شرط دفعہ تحتی (۱) کے ضمن ہائے (الف) و (ب) مین مذکور ہین ہر ایک مین عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو لازم ہوگا کہ اپنی رپورٹ مذکور مین وجوہ اس امر کی لکھے کہ اس دفعہ تحتی کی ہدایات کی تعمیل کلیتاً کیون نہ کر سکا ۔

رپورٹیں تحت دفعہ ۱۵۷ کیونکر مرسل ہونگی۔

دفعہ ۱۵۸ - (۱) ہر رپورٹ جو دفعہ ۱۵۷ کے بموجب مجسٹریٹ کے پاس بھیجی جائے۔ اگر لوکل گورنمنٹ ایسی ہدایت کرے۔ ایسے بالا دست عہدہ دار پولیس کی معرفت مرسل ہوگی جس کو لوکل گورنمنٹ بذریعہ اپنے حکم عام یا خاص کے اوس امر کے لئے مقرر کرے۔

(۲) ویسا عہدہ دار بالا دست مجاز ہے کہ عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو جیسی ہدایات مناسب سمجھے کرے اور اسکو لازم ہے کہ ویسی ہدایات رپورٹ پر قلمبند کر کے رپورٹ مذکور بلا توقف مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے

تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۱۵۹ - ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ عند الحصول ویسی رپورٹ کے حسب طریقہ محکومہ مجموعہ ہذا مقدمہ کی تفتیش کرنیکی ہدایت کرے یا اگر مناسب سمجھے فوراً واسطے اسکی تحقیقات ابتدائی کے یا بغرض اور طرح چرطے کرنے مقدمہ کے خود جائے یا اپنے ماتحت کسی مجسٹریٹ کو متعین کرے۔

عہدہ دار پولیس کا اختیار دربارہ طلب کرنے گواہوں کے۔

دفعہ ۱۶۰ - ہر عہدہ دار پولیس جو اسباب کے مطابق تفتیش کرتا ہو مجاز ہے کہ بذریعہ حکم تحریری ایسے ہر شخص کو اپنے روبرو طلب کرے جو اسکے یا کسی اسٹیشن متصل کی حدود کے اندر رہتا ہو اور جو اطلاع رسانی سے یا اور طور پر مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہو اور ویسے شخص کو لازم ہوگا کہ حسب مذکور عند الطلب حاضر ہو۔

گواہوں کی زبان بندی بذریعہ پولیس کے۔

دفعہ ۱۶۱ - (۱) ہر عہدہ دار پولیس جو اسباب کے مطابق تفتیش کرتا ہو مجاز ہے کہ زبان بندی ایسے ہر شخص کی تقریر کرالے جو مقدمہ کے واقعات اور حالات سے واقف معلوم ہو۔

(۲) ویسے شخص کو لازم ہے کہ ویسے مقدمہ سے متعلق جواب جملہ سوالات کا جو ویسے عہدہ دار کیطرف سے پوچھے جائیں۔ دے۔ بجز ان سوالات کے جن کا جواب دینے سے شخص مذکور کے کسی جرم فوجداری میں ماخوذ ہونے یا جرمانہ یا ضبطی مال کے مستوجب ہوجانیکا احتمال ہو۔

جو بیانات پولیس کے روبرو کئے جائیں اُن پر دستخط نہ کئے جاوینگے اور نہ وہ بطور شہادت مقبول ہونگے۔

دفعہ ۱۶۲ - (۱) کوئی بیان جو کسی شخص نے دوران اثنائے تفتیش متعلقہ باب ہذا عہدہ دار پولیس کے روبرو کیا ہو اگر وہ قلمبند کیا گیا ہو تو اُسپر اُس شخص کے دستخط مجنسہٖ بیان مذکور کیا ثبت نکئے جاوینگے۔ اور نہ ویسی تحریر بطور شہادت کے استعمال کیجاویگی +

مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی ایسا گواہ از جانب مستغیث طلب کیا جائے جسکا بیان حسب مذکورہ بالا قلمبند کیا گیا ہو تو عدالت حسب استدعائے ملزم ویسی تحریر کو دیکھے گی اور تب - اگر عدالت اغراض معدلت گستری کے لحاظ سے قرین مصلحت سمجھے یہ حکم کر سکے گی کہ ملزم کو اسکی ایک نقل دیجائے - اور ویسا بیان حسب طریقہ محکومہ ایکٹ شہادت مجریہ ہند مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ء ویسے گواہ کے اعتبار پر اغراض کرنیکو استعمال کیا جا سکتا ہے -

(۲) اس دفعہ کی کوئی عبارت کسی ایسے بیان سے متعلق نہین سمجھی جائیگی جو ایکٹ شہادت مجریہ ہند مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۳۲ کے ضمن (۱) کے احکام کے تحت مین آئے -

کوئی ترغیب نہین دیجاویگی

دفعہ ۱۶۳ - (۱) کوئی عہدہ دار پولیس یا اور شخص ذی اختیار مجاز نہ ہوگا کہ کوئی ایسی ترغیب یا دہمکی دے یا کوئی ایسا وعدہ کرے یا ایسی ترغیب یا دہمکی دلائے یا وعدہ کرائے جسکی تصریح دفعہ ۲۴ - ایکٹ شہادت مجریہ ہند مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ء مین کیگئی ہے -

(۲) مگر کوئی عہدہ دار پولیس یا اور شخص کسی شخص کو بذریعہ کسی تنبیہہ کے یا اور طور پر دوران اثنائے کسی تفتیش متعلقہ باب ہذا ایسا بیان کرنے سے منع نکریگا جو وہ اپنی خوشی سے بلا اجبار ظاہر کرنا چاہتا ہو -

بیان اور اقبال کے قلمبند کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۶۴ - (۱) ہر مجسٹریٹ جو عہدہ دار پولیس نہو مجاز ہے کہ کسی ایسے بیان یا اقبال کو قلمبند کرے جو اسکے روبرو اثنائے تفتیش مقتضیہ باب ہذا مین یا کسیوقت مابعد مین قبل شروع ہونے تحقیقات یا تجویز کے کیا گیا ہو -

(۲) ویسے بیانات منجملہ اُن طریقون کے جو لبعد ازین شہادت کے قلمبند کرنیکے لئے محکوم ہین کسی طریقہ سے جو اسکی راے مین بہ نظر حالات مقدمہ احسن ہو تحریر کئے جائینگے - اور ویسے اقبالات جرم اسیطرح قلمبند ہونگے اور اُن پر دستخط اسیطرح ہونگے جسطرح دفعہ ۳۶۴ مین حکم ہے - اور لبعد اسکے ویسے بیانات یا اقبالات اس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کئے جائینگے جسکے روبرو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز ہونیوالی ہو -

(۳) کوئی مجسٹریٹ کسی ویسے اقبال جرم کے قلمبند کرنیکا مجاز نہ ہوگا الا اس صورت مین کہ شخص اقبال کنندہ سے استفسار کرنے پر مجسٹریٹ کو اسکے یقین کرنیکی وجہ ہو کہ وہ اقبال خوشی سے کیا گیا تہا - اور مجسٹریٹ موصوف جب ایسا اقبال لکہے تو اسکے ذیل مین ایک یادداشت اس عبارت سے لکہدیگا -

مجہکو یقین ہے کہ یہ اقبال جرم بلا جبر واکراہ کے عمل مین آیا ہے - یہ میرے روبرو اور میری سماعت مین کیا گیا اور اس شخص کے سامنے پڑہا گیا - جسنے یہ اقبال کیا تہا - اور اسنے اسکی صحت تسلیم کی اور یہ کامل

اور صحیح حال اس بیان کا ہے جو اُسنے کیا ۔ (دستخط) آ ۔ ب

مجسٹریٹ ،،

تشریح ۔ یہ ضرور نہین ہے کہ مجسٹریٹ اقبال یا بیان سنے اور قلمبند کرے وہ کوئی ایسا مجسٹریٹ ہو جس کو اس مقدمہ مین اختیار سماعت حاصل ہے ۔

عہدہ دار پولیس کے ذریعہ سے تلاشی ۔

دفعہ ۱۶۵ ۔ (۱) جب کسی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کی یا کسی عہدہ دار پولیس کی جو کسی مقدمہ کی تفتیش حال مین مصروف ہو یہ رائے ہو کہ کسی جرم کی تفتیش حال کیلئے جسکی تفتیش کرنیکا مجاز ہے کسی دستاویز یا دوسری شئے کا حاضر کیا جانا ضرور ہے اور اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ وہ شخص جسکے نام سمن یا حکم حسب دفعہ ۹۴ جاری کیا گیا ہی یا جاری کیا جائے ویسی دستاویز کو یا کسی اور شئے کو مطابق ہدایات سمن یا حکم کے پیش نہ کرے گا یا جب یہ معلوم نہو کہ ویسی دستاویز یا شئے کس شخص کے قبضہ مین ہے تو ویسا عہدہ دار مجاز ہے کہ کسی مقام مین جو اندر حدود اوس اسٹیشن کے واقعہ ہو جسکا وہ مہتمم ہے یا جس سے اسکو تعلق ہے اسکی بابت تلاش کرے یا تلاش کراوے +

(۲) ویسے عہدہ دار کو لازم ہے کہ اگر ممکن ہو بذات خود تلاشی لے ۔

(۳) اگر وہ بذات خود تلاشی نہ لے سکتا ہو اور اسوقت کوئی اور شخص جو تلاشی لینے کا مجاز ہو حاضر نہ ہو تو اسکو اختیار ہوگا کہ کسی عہدہ دار سے جو اسکے تحت مین ہو تلاشی کرائے ۔ اور اسکو چاہئے کہ دستاویز یا دوسری شئے جسکی تلاشی مقصود ہو اور مقام تلاشی طلب کی ایک حکم تحریری مین صراحت کر کے ویسے عہدہ دار ماتحت کے حوالہ کرے اور اسپر ویسے عہدہ دار ماتحت کو اختیار ہوگا کہ ویسے مقام مین ویسی شئے کو تلاش کرے ۔

(۴) احکام مجموعہ ہذا درباب وارنٹ ہائے تلاشی[۵] کے جہان تک ممکن ہو اُس تلاشی سے بھی متعلق ہونگے ۔ جو اس دفعہ کے مطابق کیجائے ۔

کب عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کسی اور عہدہ دار سے وارنٹ تلاشی کے صادر کرنیکی درخواست کر سکتا ہے ۔

دفعہ ۱۶۶ ۔ (۱) عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو اختیار رہے ہے کہ کسی دوسرے پولیس اسٹیشن کے عہدہ دار مہتمم سے عام اس سے کہ وہ اُسی ضلع مین واقعہ ہو یا کسی اور ضلع مین کسی مقام کی تلاشی کیلئے اسصورتمین درخواست کرے ، جبصورتمین عہدہ دار اول الذکر اپنے اسٹیشن کی حدود کے اندر ویسی تلاش کرا سکتا ہو

[۵] ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعات ۹۶ لغایت ۹۹

(۲) جب ویسے عہدہ دار سے اس بحکی درخواست کیجائے تو اسکو لازم ہے کہ وہ دفعہ ۱۶۵ کے احکام کے بموجب عمل کرے۔ اور شئے دستیاب شدہ کو۔ اگر کوئی ہو۔ اس عہدہ دار کے پاس بھیجدے جسکی درخواست پر اُسنے تلاشی کی ہو+

ضابطہ جبکہ تفتیش چوبیس گھنٹے کے اندر ختم نکر سکے

دفعہ ۱۶۷ - (۱) جب کبھی یہ دریافت ہو کہ کوئی تفتیش متعلقہ باب ہذا اس چوبیس گھنٹے کے عرصہ کے اندر تکمیل نہین پاسکتی جو دفعہ ۶۱ مین مقرر ہوا ہے اور وجوہ اسبات کے باور کرنے کے ہون کہ الزام یا اطلاع مبنی بر بنیاد معقول ہے تو عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن مجسٹریٹ قریب تر کے پاس تحریرات مندرجہ روزنامچہ (جسکی بابت لبعد ازین مجموعہ ہذا مین احکام درج ہین) متعلقہ مقدمہ کی فوراً ایک نقل ارسال کرے گا۔ اور اُسیوقت ملزم کو بھی (اگر کوئی ہو) ویسے مجسٹریٹ کے پاس چالان کریگا۔

(۲) وہ مجسٹریٹ جس کے پاس شخص ملزم حسب دفعہ ہذا بھیجا جائے مجاز ہوگا کہ عام اس سے کہ اسکو مقدمہ کی تجویز کرنے کا اختیار حاصل ہو یا نہ ہو۔ ملزم کو وقتاً فوقتاً ایسی حراست مین نظر بند رکھے جانیکی واسطے کسی میعاد کے کہ جو کلیم پندرہ روز سے زیادہ نہ ہو اور جو اسکی دانست مین مناسب ہو۔ اجازت دے اور اگر وہ مقدمہ کی تجویز کرنے یا تجویز کے لئے مقدمہ سپرد کرنیکا اختیار نرکھتا ہو اور ملزم کو زیادہ عرصہ تک نظر بند رکھنا غیر ضروری سمجھے تو اسکو اختیار ہوگا کہ حکم دے کہ ملزم کسی مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس روانہ کیا جاوے۔

(۳) اگر کوئی مجسٹریٹ اس دفعہ کے بموجب پولیس کی حراست مین کسی ملزم کے نظر بند رکھے جانیکی اجازت دے تو اسکو لازم ہے کہ اجازت دینے کی وجوہ کو قلمبند کرے۔

(۴) اگر ویسا حکم سوائے مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کے کسی اور مجسٹریٹ نے صادر کیا ہو تو اسکو لازم ہے کہ اپنے حکم کی ایک نقل معہ وجوہ صدور حکم مذکور اس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے جسکا وہ بلا توسط ماتحت ہو۔

تفتیش کی رپورٹ بذریعہ عہدہ دار پولیس ماتحت کے۔

دفعہ ۱۶۸ - جب کوئی عہدہ دار پولیس ماتحت اسباب کے مطابق کوئی تفتیش کر چکا ہو تو اس کو لازم ہے کہ ویسی تفتیش کے نتیجہ کی رپورٹ اس عہدہ دار کے پاس بھیجدے جو پولیس اسٹیشن کا اہتمام رکھتا ہو۔

تخلصی ملزم کی جب شہادت ناقص ہو۔

دفعہ ۱۶۹ - اگر بروقت ہولے تفتیش حسب مراد اس باب کے عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو دریافت ہو کہ واسطے بھیجنے شخص ملزم کے روبرو مجسٹریٹ کے شہادت

کافی یا اشتباہ کی وجہ معقول حاصل نہین ہے تو اگر ویسا شخص حراست مین ہو ویسا عہدہ دار اسکو
اس شرط پر مخلصی دیگا کہ وہ تقطعہ مچلکہ[۵] تحہ یا بلا شمول ضامنون کے جو کچھہ ویسا عہدہ دار ہدایت کرے
بشرط طلب اور عند الطلب۔ اُس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہونیکے لئے لکھدے جسے پولیس کی رپورٹ
پر جرم کی سماعت کا اختیار ہو اور جو ملزم کے مقدمہ کی تجویز یا اسکو تجویز کے لئے سپرد کرنیکا مجاز ہو۔

دفعہ ۱۷۰۔ (۱) اگر بروقت عملمین آنے کسی تفتیش مطابق باب ہذا کے عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو دریافت ہو کہ شہادت کافی یا وجہ معقول حسب مصرعہ بالا حاصل ہے تو ویسے عہدہ دار کو لازم ہے کہ ملزم کو زیر حراست آسی مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جو رپورٹ پولیس کے اعتبار پر اُس جرم کی سماعت کرسکتا ہے اور ملزم کے مقدمہ کی تجویز یا اسکو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہے یا اگر وہ جرم قابل اخذ ضمانت ہو اور ملزم ضمانت دینے کی لیاقت رکھتا ہو تو اسکو چاہیئے کہ ملزم سے ضمانت نامہ[۵] بوعدہ حاضر ہونے اسکے ویسے مجسٹریٹ کے روبرو ایک تاریخ مقررہ پر اور باقرار برابر حاضر رہنے کے یوماً فیوماً بحضور ویسے مجسٹریٹ کے تاوقتیکہ اسکے خلاف حکم نہ ہو لکھوائے۔

مقدمہ مجسٹریٹ کے پاس بہیجا جائیگا جب شہادت کافی ہو۔

(۲) جب عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کسی شخص ملزم کو اس دفعہ کے بموجب مجسٹریٹ کے پاس روانہ کرے یا اُس سے اس امر کی ضمانت لے کہ وہ ویسے مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہوگا تو عہدہ دار مذکور کو لازم ہے کہ ویسے مجسٹریٹ کے پاس ہر قسم کا ہتھیار یا اور شئے جو اسکے روبرو پیش کرنا ضرور ہو بھیجدے اور فریادی کو (اگر کوئی ہو) اور نیز اسقدر اشخاص کو جو بابت ویسے عہدہ دار کے حالات مقدمہ سے واقف معلوم ہون اور جنکی اسکے نزدیک ضرورت ہو واسطے لکھنے مچلکہ[۵] کے حکمدے اس مضمون سے کہ فریادی اور اشخاص مذکور مجسٹریٹ کے روبرو حسب ہدایت اس مچلکہ کے حاضر ہون گے اور معاملہ الزام مین جو ملزم پر قایم کیا گیا ہے پیروی استغاثہ کرینگے یا شہادت دینگے (جیسی صورت ہو)

(۳) اگر نام عدالت مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کا مچلکہ مین مذکور رہو تو ویسی عدالت مین کوئی ایسی عدالت بھی شامل سمجھی جائیگی جسکے پاس ویسا مجسٹریٹ مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لئے سپرد کرے بشرطیکہ اطلاع معقول ویسی سپردگی کی ایسے فریادی یا اشخاص کو دیجاوے

(۴) تاریخ مقررہ حسب دفعہ ہذا وہ تاریخ ہوگی کہ جب شخص ملزم کو حاضر ہونا ضرور ہو اگر اس سے حاضر ضامنی لیگئی ہو یا وہ تاریخ ہوگی کہ جس تاریخ کو وہ غالباً مجسٹریٹ کی عدالت مین پہونچ سکیگا۔

[۵] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵۔ نمونجات ۲۵ و ۲۶ بالتناسب ہ

اگر وہ حراست مین بھیجا جائے ۔

(۵) وہ عہدہ دار جسکے روبرو مچلکہ تکمیل پایا ہو اسکی ایک نقل اُن اشخاص مین سے ایک کو حوالہ کریگا جو اسکی تکمیل مین شریک رہے ہون - اور بعد اسکے اصل دستاویز معہ اپنی رپورٹ کے مجسٹریٹ کے پاس مرسل کریگا ۔

فریادیون اور گواہون کو عہدہ دار پولیس کے ساتھ جانیکا حکم نہین ہوگا ۔

دفعہ ۱۷۱ - جب کوئی فریادی یا گواہ مجسٹریٹ کی عدالتکو جاتا ہو تو اُس کو یہہ حکم نہ ہوگا کہ وہ عہدہ دار پولیس کے ساتھ جائے

فریادیون اور گواہونکی نسبت مزاحمت نہ کیجائے گی ۔

اور نہ کسی فریادی یا گواہ کی نسبت غیر ضروری مزاحمت کیجائے گی اور نہ اسکو غیر ضروری تکلیف دیجائیگی اور نہ اسکی حاضری کی بابت کچھ ضمانت لیجائیگی بجز اسکے خاص مچلکہ کے ۔

نافرمان فریادی یا گواہ حراست مین کرکے بھیجا جاسکتا ہے ۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی فریادی یا گواہ مطابق ہدایت دفعہ ۱۷۰ کے حاضر ہونے یا مچلکہ لکھنے سے انکار کرے - تو عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن مجاز ہو کہ اسکو حراست مین کرکے مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے اور مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جبتک وہ مچلکہ نہ لکھے یا مقدمہ کی سماعت ختم نہ ہو اسکو حراست مین روک رکھے ۔

تفتیش کی کارروائیون کا روزنامچہ

دفعہ ۱۷۲ - (۱) ہر عہدہ دار پولیس کو جو اس باب کے مطابق مقدمہ کی تفتیش مین مصروف ہو لازم ہے کہ اپنی تفتیش کی کارروائی روزانہ ایک روزنامچہ مین لکھتا جائے اور اسمین وہ وقت کہ جب اطلاع اسکے پاس پہونچی تھی - اور وہ وقت کہ جب اسنے تفتیش شروع اور ختم کی اور وہ مقام یا مقامات جن کو اسنے معائنہ کیا ہو کیفیت اُن حالات کے جو اسکی تفتیش سے دریافت ہوئے - اسمین درج کرے ۔

(۲) ہر عدالت فوجداری مجاز ہے کہ روزنامچہ ہائے پولیس متعلق ایسے مقدمہ کے جو ایسی عدالت مین زیر تحقیقات یا تجویز ہو طلب کرکے ویسے روزنامچون کو نہ بطور شہادت مقدمہ بلکہ بغرض مدد ویسی تحقیقات یا تجویز کے کام مین لائے اور شخص ملزم یا اسکے کارپرداز ویسے روزنامچون کے طلب کرانے کے مستحق نہین ہین - اور نہ ملزم اور نہ اسکے کارپرداز صرف اسوجہ سے روزنامچہ معائنہ کرنے کے مستحق ہین کہ عدالت نے اسپر حوالہ کیا ہے - لیکن اگر وہ روزنامچے اس عہدہ دار پولیس کیطرف سے واسطے تازہ کرنے اپنے حافظہ کے استعمال مین لائے جائین یا اگر عدالت اون